SAT.30.Dec.2023
VOLUME:18 NO:334
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

روزنامہ
ناندیڑ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 30/ڈسمبر 2023
جلد:18 شمارہ 334
15/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

پارلیمنٹ سیکورٹی میں کوتاہی معاملہ پر
اب دہلی پولیس کو 'موچی' کی تلاش، یوپی پولیس سے مانگی مدد

نئی دہلی:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) پارلیمنٹ کی سرمائی اجلاس کے دوران سیکورٹی میں ہوئی کوتاہی معاملے پر تحقیقات جاری ہے اور گرفتار ملزمین سے پوچھ تاچھ بھی لگاتار ہو رہی ہے۔ اس درمیان خبریں سامنے آرہی ہیں کہ دہلی پولیس کو اب اس موچی کی تلاش ہے جس نے ملزمین کے جوتے میں دھواں چھوڑنے والا کنسٹر رکھنے کی جگہ بنائی تھی۔ دہلی پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس موچی کو اس معاملہ میں گواہ بنانا چاہتی ہے۔ اسی لیے دہلی پولیس کی ایک ٹیم اس ماہ کے شروع میں موچی کی تلاش کے لیے لکھنؤ گئی تھی۔ پوچھ تاچھ کے دوران پارلیمنٹ سیکورٹی کوتاہی معاملہ کے ایک ملزم ساگر نے انکشاف کیا کہ جب اسے پتہ چلا کہ پارلیمنٹ میں داخل ہونے کے دوران جوتوں کی جانچ نہیں کی جاتی تو اس نے کیویٹی والے جوتے ڈیزائن کرنے کے بارے میں سوچا۔ پہلے اس نے خود اس میں سوراخ کرنے کی کوشش کی، لیکن ناکام ہونے پر اس نے ایک موچی سے یہ کام کروایا۔ یہ موچی سائیکل پر اپنی دکان لگاتا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جب ملزم اپنے مطابق جوتے میں جگہ بنانے میں ناکام ہوا تو وہ عالم باغ میں ایک موچی کے پاس گیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے اپنے گھر کے پاس ایک دکان سے 595 روپے میں دو جوڑی جوتے خریدے اور موچی سے رابطہ کیا جو عالم باغ میں سائیکل پر دکان لگاتا تھا۔ ایف آئی آر کے مطابق بائیں جوتے کے اندر کے تلوے کو کاٹنے سے کیویٹی بنی ہوئی پائی گئی۔ کیویٹی کو سہارا دینے کے لیے نیچے اضافی ربر سول لگانے سے جوتے کے تلوے کی موٹائی بھی بڑھی ہوئی پائی گئی تھی۔ داہنے پیر کے جوتے کے اندر کے سول کو بھی کاٹ دیا گیا۔ اس طرح سے دونوں جوتوں میں کیویٹی بنائی گئی تھی۔ ساگر سے پوچھ تاچھ کے دوران جو انکشاف ہوا، اس کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے عالم باغ میں کئی موچیوں سے پوچھ تاچھ کی۔ اپنے دورہ کے دوران ٹیم نے لکھنؤ کے عالم باغ واقع رام نگر میں ساگر کے گھر سے ایک جوڑی جوتے، جوتے کے سول اور جوتے کا سائز ناپنے کے لیے ایک رولر برآمد کیا۔ ساگر کے گھر والوں کا کہنا ہے کہ وہ بھگت سنگھ کا مرید ہے۔ اس کے سوشل میڈیا پروفائل سے یہ بھی پتہ چلا کہ وہ بھگت سنگھ اور کیوبا کے مارکسوادی انقلابی لیڈر چے گویرا سے متعلق مواد شیئر کیا کرتا تھا۔ اس سے قبل پولیس نے کہا تھا کہ پارلیمنٹ سیکورٹی خلاف ورزی معاملے میں ملزم ہندوستان میں برطانوی حکومت کے دوران سنٹرل اسمبلی کے اندر بم پھینکنے کے بھگت سنگھ کے کام کو دہرانا چاہتے تھے۔ بارہویں درجہ پاس ساگر لکھنؤ میں ای رکشہ چلاتا تھا۔ اس کے والد روشن لال شرما ایک بڑھئی ہیں اور ماں ہاؤس وائف ہیں۔ پولیس ٹیم پہلے ہی ساگر کے کنبہ کے اراکین، دوستوں اور اس دکان کے مالک کے بیان درج کر چکی ہے جہاں سے اس نے جوتے خریدے تھے۔

راجیہ سبھا میں عآپ کے قائد نہیں بن پائیں گے راگھو چڈھا

نئی دہلی:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں راگھو چڈھا کو عام آدمی پارٹی (عآپ) کا قائم مقام قائد مقرر کرنے کی پارٹی کی درخواست نامنظور کر دی۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع جمعہ (29 ڈسمبر) کو دی۔ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو خط لکھ کر کہا کہ ان کی درخواست مسترد کی جاتی ہے۔ دھنکھڑ نے خط میں کہا، ''یہ پہلو پارلیمنٹ میں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں، گروپوں کے قائدین اور چیف وہپس (سہولیات) ایکٹ 1998 کے تحت بنائے گئے قوانین کے تابع ہے۔ درخواست قانونی عمل کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے اسے قبول نہیں کیا جا رہا ہے۔'' ایسی صورتحال میں سنجے سنگھ کی ایوان بالا میں عآپ کے قائد کی حیثیت برقرار رہے گی۔'' دریں اثنا، عآپ سے وابستہ ذرائع نے بتایا کہ راگھو چڈھا کو راجیہ سبھا میں پارٹی کا قائد مقرر کرنے کی درخواست کو مسترد نہیں کیا گیا ہے۔ کچھ ترمیم کے لیے کہا ہے، جو کی جائے گی۔ حال ہی میں عآپ کے قومی کنوینر کیجریوال نے راگھو چڈھا کو لیڈر مقرر کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ فلور لیڈر سنجے سنگھ عدالتی حراست میں تھے۔ یہ معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب راگھو چڈھا نے حال ہی میں نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ سے راجیہ سبھا میں اپنی معطلی سے متعلق سپریم کورٹ سے ہدایات ملنے کے بعد معافی مانگی تھی۔ اس کے بعد ان کی معطلی بحال کر دی گئی تھی۔

بڑھ رہا کورونا کا خطرہ، گزشتہ 24 گھنٹے میں
797 نئے کیسز درج، 'جے این 1' کے 145 معاملے

نئی دہلی:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) ہندوستان میں کورونا انفیکشن کے معاملے لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ مرکزی وزارت صحت نے جمعہ کے روز گزشتہ 24 گھنٹوں کا جو ڈاٹا جاری کیا ہے اس کے مطابق 797 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ تقریباً سات ماہ بعد ایک دن میں اتنی بڑی تعداد میں کورونا کے مریضوں کا پتہ چلا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا سے پانچ لوگوں کی موت بھی واقع ہو چکی ہے۔ اب ملک میں کورونا کے فعال کیسز کی تعداد بڑھ کر 4091 ہو گئے ہیں۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ کورونا کے نئے ویریئنٹ جے این 1 کا خطرہ بھی ملک میں بڑھتا جا رہا ہے۔ جمعرات تک جے این 1 سے متاثر مریضوں کی تعداد 145 تک پہنچ گئی ہے۔ جے این 1 کے مریضوں کی یہ تعداد 21 نومبر سے لے کر 18 ڈسمبر کے درمیان کا ہے۔ اس سے قبل ملک میں کورونا کے 865 معاملے ایک دن میں 19 مئی کو درج کیے گئے تھے۔ اس کے بعد سے ملک میں کورونا مریضوں کی تعداد میں لگاتار گراوٹ دیکھی گئی، لیکن 5 ڈسمبر کے بعد سے پھر سے کورونا کے معاملے بڑھنے شروع ہو گئے اور اب پھر یہ فکر انگیز طور سے رفتار پکڑتا دکھائی دے رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں کورونا سے جو مریض ہلاک ہوئے ہیں، ان میں دو کیرالہ اور ایک ایک مریض مہاراشٹر، پڈوچیری و تمل ناڈو سے ہے۔ جن ریاستوں میں کورونا کے سب سے زیادہ فعال مریض ملے ہیں، ان میں کیرالہ، مہاراشٹر، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے نام شامل ہیں۔ کیرالہ میں گزشتہ 24 گھنٹے میں کورونا کے 277 فعال مریض ملے ہیں۔ علاوہ ازیں کرناٹک میں 89، مہاراشٹر میں 104 اور آندھرا پردیش میں 22 فعال مریض ملے ہیں۔

اتر پردیش سے 10 ہزار مزدور اسرائیل جائیں گے

نئی دہلی:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ نے دونوں فریقین کو نقصان پہنچایا ہے۔ ایک طرف غزہ پٹی میں ہزاروں معصوم شہریوں کی جان گئی ہے، تو دوسری طرف اسرائیل میں بھی کئی شعبے اس جنگ سے متاثر ہوئے ہیں۔ خاص طور سے فلسطینی مزدور جو اسرائیل میں کام کرتے تھے، ان کا اب اسرائیل جانا دشوار ہو گیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ اسرائیل میں کئی عمارتوں اور انفراسٹرکچر کے کام پر اثر پڑا ہے۔ اسرائیل میں بڑے پیمانے پر مزدوروں کی ضرورت ہے، لیکن فلسطینی مزدوروں کی کمی پوری نہیں ہو پا رہی ہے۔ ایسے حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسرائیل نے ہندوستانی حکومت سے تقریباً ایک لاکھ مزدوروں کو بھیجنے کی تجویز پیش کی۔ اسرائیل چاہتا ہے کہ ہندوستانی مزدور تعمیرات کے شعبہ میں رکے ہوئے کام کو آگے بڑھائیں۔ اس سلسلے میں ہندوستان کی حکومت بھی سرگرم دکھائی دے رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اتر پردیش سے 10 ہزار ایسے مزدوروں کو اسرائیل بھیجنے کی تیاری کی جا رہی ہے جو کنسٹرکشن (تعمیرات) کے شعبہ سے جڑے ہوئے ہیں۔ کئی مزدوروں نے تو اسرائیل جانے پر اپنا اتفاق بھی ظاہر کر دیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ جو مزدور اسرائیل جائیں گے، ان کی ماہانہ تنخواہ تقریباً 1.40 لاکھ ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ کئی مزدوروں نے اسرائیل جانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ جن مزدوروں کو اسرائیل بھیجا جائے گا، ان سے کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ 5 سال کے لیے معاہدہ کیا جائے گا۔ چنائی، ٹائلنگ، پتھر بچھانے اور لوہے کی ویلڈنگ میں مہارت رکھنے والے مزدوروں کی شناخت کی گئی ہے اور ان کے نام آگے بڑھاتے ہوئے حکومت کے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ ایک بار جب ان ناموں کو ہری جھنڈی مل جائے گی تو ان کے پاسپورٹ، ویزا اور دیگر ضروری انتظامات افسران کے ذریعہ کیے جائیں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسرائیل بھیجنے کے لیے ایسے مزدوروں کا انتخاب کیا جا رہا ہے جو کم از کم 3 سال سے لیبر ڈپارٹمنٹ میں رجسٹرڈ ہیں اور جن کی عمر 21 سال سے 45 سال کے درمیان ہے۔ اسرائیلی کمپنی پہلے ان مزدوروں کا انٹرویو لے گی، پھر باضابطہ طور پر ان کی روانگی کا انتظام کیا جائے گا۔ اسرائیل جانے والے مزدوروں کو آنے اور جانے کا خرچ خود ہی برداشت کرنا ہوگا۔

نتیش کمار، صدر جنتا دل یو منتخب

نئی دہلی: چیف منسٹر بہار نتیش کمار پارٹی کے قومی عاملہ اجلاس میں جمعہ کے دن جنتا دل یو کے صدر منتخب ہوئے۔ اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں کو متحد کرنے اور ذات پات پر مبنی مردم شماری کے مطالبہ پر زور دینے کے لئے ان کی ستائش کی گئی۔ پارٹی کے ترجمان اعلیٰ کے سی تیاگی نے کہا کہ نتیش بابو نے للن سنگھ سے پارٹی صدارت اپنے ہاتھوں میں لے لینے پر آمادگی ظاہر کی۔ بند کمرہ میٹنگ میں للن سنگھ مستعفی ہو گئے اور انہوں نے یہ کہتے ہوئے نتیش کمار کا نام تجویز کیا کہ 2024 کے لوک سبھا الیکشن سے قبل اس اہم مرحلہ میں نتیش کمار کی قیادت ضروری ہے۔

اِسرو آئندہ 5 سال میں 50 جاسوسی سیٹلائٹ کرے گا لانچ
چین اور پاکستان کی ہر حرکت پر نظر رکھے گا

نئی دہلی:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) ملک کی سیکورٹی پر گہرائی سے نظر رکھنے کے لیے ہندوستان آئندہ پانچ سالوں میں 50 جاسوسی سیٹلائٹس لانچ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان جاسوسی سیٹلائٹس کے ذریعہ ہندوستان کے سرحدی علاقوں میں ہو رہی دہشت گردانہ سرگرمیوں اور خفیہ جانکاری حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ اِسرو چیف ڈاکٹر ایس سومناتھ نے کہا کہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہم ان پانچ سالوں میں سبھی 50 سیٹلائٹس کو لانچ کریں جس سے دشمن ممالک کی ہر ایک حرکت پر نظر رکھی جا سکے۔ سائنس کی دنیا میں ہندوستان لگاتار اپنے قدم بڑھا رہا ہے۔ تیزی سے بڑھتے ہندوستان کو کئی پڑوسی ممالک سے خطرہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سبھی طرح کے خطرات کو دیکھتے ہوئے اب ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ نے ایک اور بڑے پروجیکٹ پر کام شروع کر دیا ہے۔ اِسرو چیف سومناتھ نے جانکاری دی ہے کہ ہندوستان خفیہ جانکاری جمع کرنے کے لیے آئندہ پانچ سالوں میں 50 سیٹلائٹس کو لانچ کرنے کا ہدف رکھ رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سیٹلائٹس کا اصل مقصد فوجیوں کی آمد و رفت پر نظر رکھنے اور ہزاروں کلومیٹر علاقہ کی تصویریں لینے کی صلاحیت کے ساتھ مختلف مدار میں سیٹلائٹس کی ایک سطح کی تعمیر شامل ہوگا۔ اس سے کسی بھی علاقے میں ہو رہی تبدیلیوں کا پتہ لگانے، اعداد و شمار کے تجزیہ کے لیے اے آئی کا استعمال اور ڈاٹا پر مبنی کوششوں کے معاملے میں سیٹلائٹس کی صلاحیت بڑھانا اہم ہے۔ اِسرو چیف نے بتایا کہ ایک مضبوط ملک بننے کی ہندوستان کی امیدوں کو پورا کرنے کے لیے جتنی تعداد میں سیٹلائٹس کی ضرورت ہے وہ ابھی کافی نہیں ہے۔ اسے آج کی صلاحیت کے مقابلے دس گنا ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ اب ہندوستان اس کی تیاری میں مصروف ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ جس طرح سے چین اپنی خلائی طاقت بڑھانے پر کام کر رہا ہے اور اس کا استعمال ہندوستان کے خلاف کام کر رہا ہے، ایسے میں ہندوستان کی یہ تیاری بے حد ضروری ہو جاتی ہے۔ سیٹلائٹ ملک کی سرحدوں اور پڑوسی علاقوں پر نظر رکھنے میں اہل ہے۔ اس سیٹلائٹ کی مدد سے سرحد پر نگرانی رکھنا آسان ہو جائے گا۔ ہندوستان کی سرحدوں کی سیکورٹی کرنے میں یہ کافی مددگار ثابت ہوں گے۔

ٹرائل رَن کے دوران 2 بچیوں کو کچلتے ہوئے نکل گئی ٹرین
وزیر ریل اشونی ویشنو نے دیا جانچ کا حکم

اندور:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے اندور میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے جس میں دو بچیوں کی موت واقع ہو گئی۔ دراصل اندور ضلع کے لسوڑیا تھانہ حلقہ میں تین بچیاں کوچنگ کلاس کے بعد گھر لوٹ رہی تھیں جب ایک ٹرین کے ٹرائل رَن کے دوران دو بچیاں حادثہ کا شکار ہو گئیں۔ اس حادثہ کی خبر ملنے پر پہنچی لسوڑیا تھانہ پولیس نے بچیوں کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس حادثہ کی خبر تیزی کے ساتھ علاقے میں پھیل گئی۔ خبر ملتے ہی ریاستی وزیر تلسی سلاوٹ سمیت دیگر مقامی عوامی نمائندے مردہ بچیوں کے اہل خانہ سے ملاقات کے لیے پہنچے۔ تلسی سلاوٹ نے اس دردناک حادثہ پر شدید رنج کا اظہار کیا اور بچیوں کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق لسوڑیا تھانہ حلقہ کے سیٹلائٹ جنکشن کالونی باشندہ تین بچیاں ببلی، رادھیکا اور سادھنا کوچنگ کلاس کے بعد واپس اپنے گھر کی طرف لوٹ رہی تھیں۔ اسی دوران جب وہ ریلوے ٹریک کے قریب تھیں تو سب سے آگے چلنے والی لڑکی سادھنا ریلوے ٹریک کراس کر گئی، لیکن پیچھے چلنے والی ببلی اور رادھیکا اچانک سے ریلوے ٹریک پر آ رہی ٹریک کی زد میں آ گئیں۔ جائے حادثہ پر ہی دونوں بچیوں کی موت ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس ریلوے ٹریک پر کسی طرح کی کوئی ٹرین نہیں گزرتی تھی، لیکن آج اس ٹریک پر ٹرائل رَن ہونا تھا۔ جب ٹرائل رَن ہو رہا تھا تبھی بچیوں کا وہاں سے گزرنا ہوا اور اس دوران دو بچیاں اس کی زد میں آ گئیں۔ لسوڑیا تھانہ انچارج تاریش سونی نے بتایا کہ حادثہ میں دو بچیوں کی موت ہوئی ہے۔ ٹرین حادثہ کی جانکاری جب وزیر ریل اشونی ویشنو کو ملی تو انھوں نے جانچ کا حکم صادر کر دیا۔ موقع پر موجود سادھنا نامی بچی نے بتایا کہ وہ اپنی دونوں ساتھیوں کے ساتھ گھر کی طرف جا رہی تھی جب یہ حادثہ پیش آیا۔ وہ تو ریلوے ٹریک پار کر گئی، لیکن ببلی اور رادھیکا پیچھے چل رہی تھیں اس لیے ٹریک پار نہیں کر پائیں۔ جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کافی تیزی سے (تقریباً 120 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار سے) ٹرین وہاں سے گزری اور اس دوران دونوں ساتھ چلنے والی بچیاں ٹرین کی زد میں آ گئیں۔ وہ جب تک کچھ سمجھ پاتی، اس سے پہلے ہی ٹرین ان کو کچلتے ہوئے آگے نکل گئی۔

جھارکھنڈ میں 50 سال سے اوپر عمر والے
قبائلیوں و دلتوں کو ملے گی پنشن، وزیر اعلیٰ سورین کا اعلان

رانچی؛29/ ڈسمبر (ایجنسیز) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اپنی حکومت کے چار سال مکمل ہونے پر جمعہ کو رانچی کے مورہابادی میدان میں منعقد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کچھ اہم اعلانات کیے۔ انھوں نے کہا کہ ریاستی حکومت قبائلیوں اور دلت کنبوں کے 50 سال عمر سے اوپر کے سبھی اشخاص کو سرکاری پنشن دے گی۔ اب تک 60 سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے لوگوں کو یہ فائدہ ملتا رہا ہے۔ ہیمنت سورین نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ درجہ 9 سے لے کر 11 تک کے طلبا کو بہترین تعلیمی اداروں میں پڑھائی کے لیے حکومت گروجی کریڈٹ کارڈ منصوبہ کے تحت بغیر کسی گارنٹی کے قرض بھی دے گی۔ یہ قرض طلبا ملازمت حاصل کرنے کے بعد آسان قسطوں میں لوٹائیں گے۔ اس دوران سورین نے پی ڈی ایس ڈیلرس کا کمیشن بڑھانے، بیٹیوں کی پڑھائی میں معاشی مدد کرنے جیسے کئی دیگر اعلانات بھی کیے۔ آئندہ سال ہونے والے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے مدنظر یہ اعلانات ریاستی حکومت کا ماسٹر اسٹروک تصور کیے جا رہے ہیں۔ سورین نے تقریب میں موجود شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت ریاست کے قبائلیوں، دلتوں، پسماندوں، نوجوانوں، خواتین، بزرگوں کی مدد کے لیے ہر وقت کھڑی ہے۔ ریاست میں جب ڈبل انجن حکومت تھی تو عام دنوں میں لوگ بھوک سے مر رہے تھے۔ موجودہ حکومت نے کورونا بحران میں بھی یقینی بنایا کہ ہر شخص کو کھانا اور سیکورٹی ملے۔ قبل کی حکومتوں نے 20 سال میں صرف 16 لاکھ لوگوں کو پنشن دی، جبکہ ان کی حکومت نے 36 لاکھ 20 ہزار استفادہ کنندگان کو پنشن سے جوڑا ہے۔ ہر غریب کو حکومت کے کسی نہ کسی منصوبہ کا فائدہ مل رہا ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے حال ہی میں شروع 'ابوا رہائش منصوبہ' کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سورین نے کہا کہ اس کے تحت ریاست کے آٹھ لاکھ غریبوں کو تین کمروں پر مشتمل سہولت آمیز رہائش ملے گی۔ اس کے لیے لوگ نشان زد کر لیے گئے ہیں۔ سورین نے کہا کہ انھوں نے مرکز سے ریاست کے سبھی غریبوں کی رہائش کے لیے امداد مانگی تھی، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اب ہم اپنے وسائل سے ہر غریب کے سر پر چھت مہیا کرائیں گے۔ حکومت کے چار سال کا رپورٹ کارڈ پیش کرتے ہوئے سورین نے کہا کہ ہماری حکومت بننے کے فوراً بعد دو سال تک کورونا اور خشک سالی جیسا چیلنج رہا۔ لاک ڈاؤن میں دنیا تھم گئی تھی، لیکن ہماری حکومت نے ریاست میں کوئی افراتفری نہیں ہونے دی۔ جھارکھنڈ نے آکسیجن سپلائی کر ملک بھر کے لوگوں کی جان بچائی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے حال ہی میں شروع 'ابوا رہائش منصوبہ' کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سورین نے کہا کہ اس کے تحت ریاست کے آٹھ لاکھ غریبوں کو تین کمروں پر مشتمل سہولت آمیز رہائش ملے گی۔ اس کے لیے لوگ نشان زد کر لیے گئے ہیں۔ سورین نے کہا کہ انھوں نے مرکز سے ریاست کے سبھی غریبوں کی رہائش کے لیے امداد مانگی تھی، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اب ہم اپنے وسائل سے ہر غریب کے سر پر چھت مہیا کرائیں گے۔ حکومت کے چار سال کا رپورٹ کارڈ پیش کرتے ہوئے سورین نے کہا کہ ہماری حکومت بننے کے فوراً بعد دو سال تک کورونا اور خشک سالی جیسا چیلنج رہا۔ لاک ڈاؤن میں دنیا تھم گئی تھی، لیکن ہماری حکومت نے ریاست میں کوئی افراتفری نہیں ہونے دی۔ جھارکھنڈ نے آکسیجن سپلائی کر ملک بھر کے لوگوں کی جان بچائی۔ اپنی حکومت کو قبائلیوں اور حقیقی باشندوں کے حقوق سے متعلق پرعزم بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ سورین نے کہا کہ ریاست بننے کے بعد جن کی حکومت بنی انھوں نے جھارکھنڈ کا برا حال کر دیا۔ لوگ ہاتھ میں راشن کارڈ لے کر مر گئے۔ انھوں نے کہا کہ ''ہم نے انتخاب کے وقت کہا تھا ہماری حکومت دہلی اور رانچی سے نہیں چلے گی۔ آج 'آپ کی یوجنا، آپ کی سرکار، آپ کے دوار' پروگرام کے ذریعہ گاؤں سے حکومت چل رہی ہے۔'' تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے مختلف محکموں میں خالی اسامیوں کے لیے کئی امیدواروں کے درمیان تقرری نامہ کی بھی تقسیم کی۔ تقریب میں اتراکھنڈ ٹنل حادثہ میں پھنسے راجندر بیدیا کو بھی تقرری نامہ سونپا گیا۔ اس دوران انھوں نے 3698 کروڑ کے 323 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور 850 کروڑ کے 20 منصوبوں کا افتتاح کیا۔ پروگرام میں جے ایم ایم چیف شیبو سورین سمیت ریاستی حکومت کے کئی وزراء بھی موجود رہے۔

حج 2024 کے ایکشن پلان کو حکومت ہند کی منظوری

ممبئی، 29، دسمبر (ایجنسیز) حکومت ہند وزارت اقلیتی امور کی جانب سے حج 2024 کے ایکشن پلان کو باقاعدہ منظور کیا گیا ہے۔ ایکشن پلان میں تواریخ' ریاستی/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے علاوہ تمام متعلقہ ایجنسیوں کو اس پر عمل میں لانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے مطابق حج کیلنڈر میں کسی بھی طرح کی تاخیر سے حج کا مجموعی انتظام متاثر ہوگا۔ امید کی جاتی ہے کہ متعلقہ تمام ایجنسیاں حج 2024 کی کامیابی کے لئے اور عازمین حج کو بہترین خدمات فراہم کرنے مقررہ وقت میں کام کرنے کی کوشش کریں گے۔ چند اہم تواریخ اس طرح ہیں' حج پالیسی' اعلامیہ' حج درخواستوں کی آن لائن حصولی کا آغاز 4 دسمبر 2023 سے کیا گیا۔ درخواستوں کی حصولی کی آخری تاریخ 20 دسمبر تھی' جس کو بعد ازاں 15 جنوری 2024 تک توسیع دی گئی۔ حج کوٹہ اور دیگر مسائل پر 5 دسمبر کو اجلاس منعقد کیا گیا۔ ہوائی جہازوں کے لئے دسمبر میں ہی ٹینڈر دیا گیا۔ ٹرینیز کا انتخاب جنوری 2024 کے پہلے ہفتہ میں عمل میں آئے گا اور ان کی تربیت فروری کے پہلے ہفتہ میں ہوگی۔ جدہ میں انتظامات کے لئے 8 تا 11 جنوری 2024 جائزہ منعقد ہوگا۔ جنوری کے تیسرے ہفتہ میں عازمین حج کا عبوری ڈیجیٹل انتخاب عمل میں آئے گا اس کے ایک ہفتہ کے اندر منتخب عازمین کو پیشگی رقم ادا کرنی ہوگی۔ فروری کے پہلے ہفتہ میں ہوائی جہاز کے معاملہ کو قطعیت دے دی جائے گی۔ پاسپورٹ اور پے سلیپ 20 جنوری 2024 تک داخل کرنا ہوگا۔ عبوری طور پر منتخب ہونے والے عازمین اپنا پاسپورٹ 10 فروری تک داخل کر سکتے ہیں۔ 15 فروری تک ویٹنگ لسٹ جاری کر دی جائے گی۔ ویٹنگ لسٹ کے منتخب عازمین ایک ہفتہ کے اندر پاسپورٹ اور پے سلیپ داخل کر دیں۔ مزید براں ویٹنگ لسٹ سے منتخب کئے جانے والے عازمین اطلاع کے 3 دن میں پاسپورٹ داخل کر دیں۔ مدینہ منورہ میں رہائش کے انتظامات کے لئے جنوری' فروری 2024 میں ایک وفد دورہ کرے گا۔ 11 مارچ تک رُوباط کے الاٹ منٹ لیٹر داخل کئے جا سکتے ہیں۔ ایرلائنس کی جانب سے 20 مارچ تک فضائی سفر کا شیڈول داخل کرنا ہوگا۔ مارچ کے آخری ہفتہ میں ویکسی نیشن سربراہ کئے جائیں گے۔ ویکسی نیشن کیمپ کا اہتمام 15 اپریل سے ہوگا۔ 20 مارچ حج ایپ جاری کیا جائے گا۔ 20 مارچ کو ہی خادم الحجاج کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ 16 اپریل خادم الحجاج کا تربیتی اجلاس منعقد ہوگا۔ حج ویزا کا انڈاسمنٹ کیم اپریل سے ہوگا۔ 10 جون کو آخری طیارہ روانہ ہوگا۔ حج کا دورانیہ 14 جون تا 19 جون ہوگا' جو سعودی عرب میں چاند نظر آنے پر منحصر ہوگا۔ سعودی عرب سے عازمین حج کی آخری فلائٹ 21 جولائی کو واپس ہوگی۔

لوک سبھا الیکشن سے قبل پٹرول ڈیزل کے دام گھٹنے کا امکان

نئی دہلی: حکومت' لوک سبھا الیکشن سے قبل پٹرول اور ڈیزل کے دام گھٹا سکتی ہے کیونکہ بین الاقوامی مارکٹ میں خام تیل کی قیمتیں گھٹ گئی ہیں۔ ذرائع کے بموجب وزارتِ پٹرولیم و قدرتی گیس نے پٹرول اور ڈیزل پر 4 تا 10 روپے فی لیٹر کٹوتی پر غور کیا ہے۔ حکومت دونوں ایندھن پر اکسائز ڈیوٹی بھی گھٹانا چاہتی ہے تاکہ تیل کی سرکاری کمپنیوں انڈین آئیل' بھارت پٹرولیم اور ہندوستان پٹرولیم کو تیل کی قیمت میں کٹوتی کا سارا بوجھ برداشت کرنا نہ پڑے۔ قطعی فیصلہ وزیر اعظم کی سطح پر ہوگا۔ پچھلی مرتبہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں گزشتہ برس مارچ میں گھٹائی گئی تھیں۔ اُس وقت وزارتِ فینانس نے پٹرول پر فی لیٹر 8 روپے اور ڈیزل پر فی لیٹر 6 روپے اکسائز ڈیوٹی گھٹائی تھی۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں گھٹتی جا رہی ہیں۔ بین الاقوامی مارکٹ میں جمعہ کے دن تیل کی قیمت فی بیارل 77 امریکی ڈالر کے آس پاس رہی۔ گزشتہ چند ماہ میں یہ قیمت 85 تا 90 امریکی ڈالر فی بیارل تھی۔ اب تیل کے دام گھٹانا آسان ہو گیا ہے۔

لوک سبھا الیکشن میں واپسی کرنے بی آر ایس کی تیاریاں

حیدرآباد: حالیہ اسمبلی انتخابات میں شکست سے دوچار بی آر ایس، اب پارلیمنٹ کے انتخابات میں کامیابی کے حصول کیلئے زبردست تیاریوں کا آغاز کر دیا ہے۔ اسی سلسلہ کے تحت 3 جنوری سے پارلیمنٹ حلقہ واری سطح کے جائزہ اجلاس طلب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صدر بی آر ایس کے چندر شیکھر راؤ کی ہدایت کے مطابق کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ، پارٹی کے سکریٹری جنرل کے کیشو راؤ، سابق اسپیکر ایس مدھوسدن چاری، سابق ریاستی وزراء ٹی ہریش راؤ، کڈیم سری ہری، پوچارم سرینواس ریڈی، جی جگدیش ریڈی، وی پرشانت ریڈی، ایس نرنجن ریڈی و دیگر اہم قائدین کی قیادت میں جائزہ اجلاس منعقد ہوں گے۔ پارٹی قیادت نے جائزہ اجلاس کو دو مرحلوں میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے مرحلہ میں 3 تا 12 جنوری تلنگانہ بھون میں جائزہ اجلاس منعقد ہوں گے۔ سنکرانتی تہوار کے بعد پھر دوبارہ جائزہ اجلاس کا آغاز ہوگا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق 3 جنوری کو حلقہ پارلیمنٹ عادل آباد، 4 جنوری کو کریم نگر 6 جنوری کو پداپلی، 7 جنوری کو نظام آباد، 8 جنوری کو ظہیر آباد، 9 جنوری کو کھمم، 10 جنوری کو ورنگل، 11 جنوری کو محبوب آباد، 12 جنوری کو حلقہ لوک سبھا بھونگیر کا جائزہ اجلاس منعقد ہوگا۔ دوسرے مرحلہ میں 16 جنوری کو نلگنڈہ، 17 جنوری کو ناگر کرنول، 18 جنوری کو محبوب نگر، 19 جنوری کو میدک، 20 جنوری کو ملکاجگری اور 21 جنوری کو سکندرآباد اور حیدرآباد پارلیمنٹ حلقہ کا جائزہ اجلاس منعقد ہوگا۔ ان اجلاسوں میں حلقہ پارلیمنٹ کے اہم قائدین، اراکین پارلیمنٹ، اسمبلی، کونسل، سابق ارکان اسمبلی، سابق اراکین پارلیمنٹ، سابق ضلع پریشد صدرنشین، سابق صدر نشینوں (کارپوریشنس) میئرس، سابق میئرس بلدیہ کے صدرنشین، سابق بلدیہ صدرنشین، حلقہ اسمبلی و پارلیمنٹ کے انچارجس، ضلع پارٹی کے صدور اور اہم قائدین کو مدعو کیا جائے گا

جب دوسری جنگ عظیم میں جاپانی حملے سے بچ کر ہندوستان آئیں ہیلن، امیتابھ بچن نے سنائی کہانی

نئی دہلی:29/ ڈسمبر (ایجنسیز) میگا اسٹار امیتابھ بچن نے تجربہ کار اداکارہ ہیلن کے بارے میں ایک کہانی شیئر کی اور بتایا کہ وہ 1943 میں دوسری جنگ عظیم کے دوران برما پر جاپانی قبضے سے فرار ہو کر کس طرح ہندوستان پہنچیں۔ ہیلن ایک مشہور ڈانسر ہیں اور اپنے موثر کرداروں کے لیے جانی جاتی ہیں۔ وہ رنگون، برما (جواب میانمار کے نام سے جانا جاتا ہے) میں پیدا ہوئی تھیں۔ ہیلن کا خاندان 1943 میں برما پر جاپانی قبضے سے بچنے کے لیے ڈبروگڑھ، آسام چلا آیا۔ بعد میں ہیلن کو 1958 میں 19 سال کی عمر میں بڑا بریک ملا، جب انہوں نے فلم ہاوڑہ برج※ میں میرا نام چن چن چو※ گانے پر پرفارم کیا۔ انہوں نے لیجنڈ اداکار شمی کپور کے ساتھ کئی ہٹ ڈانس نمبر کیے، جن میں جنگلی※ کا سوکو سوکو※، چائنا ٹاؤن※ کا یما یما※ اور تیسری منزل※ کا او حسینہ زلفوں والی※ شامل ہیں۔ امیتابھ، جو اس وقت کوئز پر مبنی ریلیٹی شو کون بنے گا کروڑ پتی 15 کی میزبانی کر رہے ہیں، نے رول اوور کنٹسٹنٹ للت کمار کو ہاٹ سیٹ پر خوش آمدید کہا۔ ان سے 25 لاکھ روپے کا سوال پوچھا گیا، ''ان میں سے کون سی اداکارہ میانمار میں پیدا ہوئیں اور بعد میں دوسری جنگ عظیم کے دوران اپنے خاندان کے ساتھ ہندوستان آئیں؟'' دیے گئے آپشنز تھے سلوچنا، ثریا، نادرہ اور ہیلن۔ درست جواب ہیلن تھا۔ تاہم، للت کو جواب کے بارے میں یقین نہیں تھا، لہذا انہوں نے شو چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور 1250000 روپے حاصل کرنا منظور کر لیا۔ اس کے بعد امیتابھ نے کہا، ''ہیلن اور ان کا خاندان میانمار سے آیا تھا۔ انہیں ہندوستان پہنچنے کے لیے دریاؤں، پہاڑوں اور جھاڑیوں سے گزرتے ہوئے میلوں پیدل چلنا پڑا۔ انہیں یہ کام 1943 میں برما پر جاپانی قبضے سے بچنے کے لیے کرنا پڑا۔'' انہوں نے کہا ''وہ ہماری فلم انڈسٹری میں ایک مقبول اداکارہ بن گئیں۔ ان کا ڈانس دیکھ کر کوئی بھی سحر زدہ ہو جائے گا۔'' خیال رہے کہ ہیلن نے امیتابھ بچن کے ساتھ فلم محبتیں، ڈان، شعلے، امر اکبر انتھونی، دی گریٹ گیمبلر اور رام بلرام※ جیسی فلموں میں اسکرین شیئر کی ہے۔ فلم شعلے میں انہوں نے ٹریک محبوبہ۔محبوبہ※ میں ایک خاص کردار ادا کیا تھا۔ امیتابھ نے کہا ''مجھے ان کے ساتھ کچھ فلموں میں کام کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ وہ ایک مہربان عورت ہیں اور سب کا خیال رکھتی ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ وہ صحت یاب رہیں۔''

लोकप्रभात॰९४२२७३४०६२

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
30 DEC 2023

نیا عیسوی سال اور اسلامی ہدایات

ازقلم: مفتی ندیم احمد انصاری

انگریزی سال کے مطابق پرانے سال کے اختتام اور نئے سال کے آغاز پر یعنی 31 دسمبر اور یکم جنوری کی درمیانی شب بے حیائی اور فحاشی کی تمام حدوں سے گزر جانے، نیز مذہبی و اخلاقی پابندیوں کو پاؤں تلے روند ڈالنے، بلکہ حیوانیت کا مظاہرہ کرنے کو فی زمانہ نیو ایئر سیلی بریشن (New Year Celeberation) سے تعبیر کیا جاتا ہے، جس میں متعدد گناہوں کے ساتھ کفار کی تقلید اور نعمتِ خداوندی کی ناقدری جیسے امور شامل ہیں۔ دنیا میں یوں تو مختلف کیلنڈر رائج ہیں، لیکن ہمارے یہاں عموماً انگریزی یا عیسوی اور اسلامی یا ہجری کیلنڈر برائے نام استعمال کیا جاتا ہے۔ انگریزی کیلنڈر کا پہلا مہینہ جنوری اور آخری مہینہ دسمبر ہے، لہٰذا دسمبر کی آخری تاریخ میں نیو ایئر سیلی بریشن کی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ یہ درست ہے کہ کسی بھی زندہ قوم کے لیے سال و تاریخ کا اہتمام نہایت ضروری ہے، اسی لیے زمانۂ قدیم سے اکثر اقوام کے پاس اپنی اپنی تاریخ تھی جس سے وہ کام لیا کرتے تھے، اور یہ لوگ بعض مشہور واقعات سے تاریخ مقرر کیا کرتے تھے اور بعض لوگ بادشاہوں کی بادشاہت کے عروج و زوال سے تاریخ مقرر کرتے تھے۔ یہود نے بیت المقدس کی ویرانی کے واقعے سے تاریخ مقرر کی اور عیسائیوں نے حضرت عیسیٰؑ کے دنیا سے جانے کے بعد سے تاریخ بنائی، اسی طرح عرب کے لوگوں نے واقعۂ فیل سے تاریخ مقرر کی، اور اسلام میں سنہ ہجری کا استعمال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں جاری ہوا، لیکن اسلام اور علمائے اسلام نے بہ طور سدِ باب اسلامی سالِ نو کے آغاز پر بھی ایک دوسرے کو مبارک باد دینے یا کوئی جشن منانے کی ترغیب نہیں دی، چہ جائے کہ عیسوی سال کے خرافات سے بھرے موجودہ جشن کی اجازت دی جاتی۔ حدیث شریف میں اس بات سے ڈرایا گیا ہے: تم بالشت بہ بالشت اور قدم بہ قدم پہلے لوگوں کے طریقوں پر چلو گے، یہاں تک کہ ان میں سے کوئی گوہ کے بل میں داخل ہوا تھا تو تم اس میں بھی ضرور داخل ہوں گے۔ [مستدرک حاکم: 8404، بخاری: 3456] پہلے لوگوں سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں اور گوہ کے بل کی تخصیص اس لیے کی گئی کہ وہ نہایت تنگ ہوتا ہے کہ اس میں گھسنے کی کوشش کرنا اغیار کی انتہائی تقلید کی غمازی کرتا ہے۔ [فتح الباری: 8/ 98، دار طیبہ، فاریابی]

عیسوی سال کی ابتدا: فرہنگِ آصفیہ' میں لفظ 'عیسوی' کے تحت مرقوم ہے کہ 'وہ سنہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانے سے شروع ہوا، مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے انتقال سے یہ سنہ شروع ہوا'۔ [فرہنگِ آصفیہ: 3/ 297] قاموس الکتاب کے مصنف پادری ایف ایس خیر اللہ لکھتے ہیں: عام خیال یہ ہے کہ عیسیٰ 1ء میں پیدا ہوئے۔ علمائے انجیل کے مطابق انگریزی حرف A . D سے (جو Anno Domina کا مخفف ہے) مراد ہے 'ہمارے خداوند کا سال' لیکن جب لوگوں کو بتایا جاتا ہے کہ عیسیٰ اس سے چار یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئے تو انھیں تعجب ہوتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ عیسوی کیلنڈر چھٹی صدی میں مرتب کیا گیا۔ (راہب ڈیوائیسیس اکسی گوس (Mank dionysius exgus) نے 526ء میں حساب لگا کر سنہ عیسوی کا اعلان کیا، لیکن بدقسمتی سے اس کے حساب میں چار سال کی غلطی رہ گئی۔ اس نے مسیح کی پیدائش رومی کیلنڈر کے سال 754 میں رکھی، لیکن ہیرودیس اعظم، جس نے بیت اللحم کے معصوم بچوں کا قتلِ عام کیا تھا، رومی سال 760 میں فوت ہوا تھا' اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کی پیدائش رومی 750 سے کم از کم چند ماہ پہلے ہوئی ہوگی، غالباً وہ رومی سن 749 کے شروع میں پیدا ہوئے یعنی 5 ق م کے آخر میں۔ جب اس غلطی کا پتہ چلا تو یہ ناممکن تھا کہ بے شمار چھپی ہوئی کتابوں میں اس کو درست کیا جائے، سو سنہ عیسوی کو یوں ہی رہنے دیا گیا۔ [قاموس الکتاب] مشاہیر کی تاریخ میں اس قدر اختلاف سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک ولادت و وفات وغیرہ کی تاریخوں کی کوئی قابلِ ذکر اہمیت نہیں، ورنہ وہ خود اپنی زندگی میں اس کا اہتمام فرماتے، وہیں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ان کے سچے متبعین نے بھی کبھی ان غیر اہم امور کو اپنی توجہ کا مرکز نہیں بنایا، اس لیے بعد میں آنے والوں کی جانب سے اس طرح کی چیزیں ایجاد کرنا محض رسوم و بدعات کے زمرے میں ہی رکھا جا سکتا ہے۔

عیسوی سال پر خوشی منانا: نئے عیسوی سال کا جشن پہلی بار 1 جنوری 1600 عیسوی کو، اسکاٹ لینڈ میں منایا گیا، اس لیے کہ عیسائی اسی سے نئے سال کی ابتدا مانتے ہیں، جب کہ یہ تاریخ میلادِ مسیح سے مختلف ہے یعنی میلادِ مسیح 25 دسمبر اور نئے سال کا آغاز اس کے ایک ہفتے بعد 31 دسمبر۔ عصرِ حاضر میں نئے سال کا جشن ایک اہم تقریب کے طور پر اور عیسائی و غیر عیسائی ممالک میں جدید مغربی تہذیب کے مطابق 31 دسمبر کو یہ جشن ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رات کے 12 بجے منعقد کیا جانے لگا، جس میں مسلمان بھی دھڑلّے سے شریک ہوتے اور اسلامی تہذیب و ثقافت و تعلیمات کے چیتھڑے اڑاتے دیکھے جاتے ہیں۔ جو اسلام اسلامی سال کی آمد پر بھی آپس میں مبارک بادی وغیرہ کی تاکید نہیں کرتا کہ اس طرح کی مبارک باد وغیرہ سے آہستہ آہستہ وہ عمل رسم و رواج کا درجہ اختیار کر لیتا ہے اور اس طرح بدعتیں وجود میں آتی ہیں، وہ غیر اسلامی سال پر جشن منانے کی اجازت کیسے دے سکتا ہے؟ ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ دس سال مدینہ منورہ میں رہے اور آپ ﷺ کے بعد تیس سال خلافتِ راشدہ کا عہد رہا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نگاہ میں اس واقعے کی اتنی اہمیت تھی کہ اسی کو اسلامی کیلنڈر کی بنیاد و اساس بنایا گیا اور حضرت عمرؓ کے عہد سے ہی ہجری تقویم کو اختیار کر لیا گیا تھا، لیکن ان حضرات نے کبھی سالِ نو یا یومِ ہجرت منانے کی کوشش نہیں کی، اس سے معلوم ہوا کہ اسلام اس طرح کے رسوم و رواج کا قائل نہیں ہے، کیوں کہ عام طور پر رسمیں نیک مقصد اور سادہ جذبے کے تحت وجود میں آتی ہیں، پھر وہ آہستہ آہستہ دین کا جزو بن جاتی ہیں، اس لیے اسلام کو بے آمیز رکھنے کے لیے ایسی رسموں سے گریز کرنا ضروری ہے۔ [مستفاد از کتاب الفتاویٰ]

اکثر اہلِ علم اسی کے قائل ہیں: 'آپ کے مسائل اور ان کا حل' میں درست لکھا ہے کہ نئے عیسوی سال پر خوشی منانا عیسائیوں کی رسم ہے، اور مسلمان جہالت کی وجہ سے مناتے ہیں۔ نیز 'فتاویٰ حقانیہ' میں ہے کہ مسلمانوں کے لیے ہجری سال مقرر ہے اور اسی سے ہمارے اسلامی تشخص کا اظہار ہوتا ہے، عیسوی سال عیسائیوں کا ہے اور وہی اس کی آمد پر خوشیاں مناتے ہیں، بعض مسلمان جہالت اور ناسمجھی سے یہ خوشیاں مناتے ہیں۔

مکہ مکرمہ کا فتویٰ: مکہ مکرمہ کی فتویٰ کمیٹی نے اس بابت فتویٰ صادر کرتے ہوئے فرمایا کہ سنت یہ ہے مسلمانوں کے دینی، اسلامی شعائر کا اظہار کیا جائے اور ترکِ اظہار رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ہے، جب کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یہ ہے: تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرو۔ [ابوداود] مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کافروں کی عیدوں میں شرکت کریں، ان کی عیدوں کے موقعوں پر فرحت و مسرت کا اظہار کریں اور اپنے دینی اور دنیوی کاموں کو روک دیں، کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت ہے، جو کہ حرام ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے، وہ انھی میں سے ہے۔ [ابوداود] [فتاویٰ اسلامیہ]

[مضمون نگار الفلاح انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے صدر ہیں]

نئے سال کا جشن منائیں یا محاسبہ کریں

محمد طیب قاسمی

زندگی کے گزرتے شب و روز، اور گزرتے ماہ و سال، و مثلِ برف کے پگھلتے ہماری زندگی کے خوبصورت ایام، اور اللہ پاک کی جانب سے متعین و مقرر کردہ زندگی سے کم ہوتا ایک ایک دن ایک ایک منٹ اور ایک ایک گھنٹہ، یقیناً ہمیں اس اخروی منزل کی طرف لیکر جاتے ہیں جس کی طرف ہم سے پہلے ہمارے آباء و اجداد بھی لوٹ کر چلے گئے، اور ہم سے پہلے لوگ بھی راہیٔ ملکِ عدم سفر ہوئے اور بالآخر ہمیں بھی وہیں لوٹ کر جانا ہے، اور حقیقت تو یہ ہے کہ وہی سب کا آخری ٹھکانہ ہے، یاد رہے کہ انسانیت کی تخلیق کا مقصد بھی فقط منشائے الٰہیہ و رضائے الٰہیہ ہے، اللہ پاک نے انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے ہی دنیا میں بھیجا ہے، خدا تعالیٰ کے احکامات اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغامات ہمارے لئے مشعلِ راہ اور مینارۂ نور ہیں، اور ہدایت کا سامان ہیں، اگر ہم اپنے مقصدِ اصلی سے ہٹ کر زندگی گزاریں گے تو یقین جانئے اس میں ہمارے لئے سوائے خسارے کے کچھ نہیں ہوگا، اس میں نقصان اور گھاٹا ہی ہوگا، اور یہ نقصان یہ خسارا دنیوی اعتبار سے تو کچھ ہو یا نہ ہو، لیکن اخروی لحاظ سے یہ بالکل بہت بڑا خسارا ہوگا، جس کی تلافی وہاں ممکن نہیں ہوگی، اسی لئے زندگی کے گزرتے شب و روز ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ اگر ہم غور کریں تو ہماری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں کہ کب اللہ کا پیغام آجائے اور کب اس دنیا سے ہمارا رشتہ ختم ہو جائے۔ یاد رکھئے جہاں زندگی کے بقیہ سال گزر گئے اسی طرح یہ سال بھی گزرنے کو ہے، اگر ہم سوچیں تو اندازہ ہوگا کہ ابھی تو یہ سال آیا تھا اور اتنی جلدی ہمارے درمیان سے گزر بھی گیا ہے، لیکن اس پر ہمارا اور ہماری قوم کا المیہ یہ ہے کہ گزرتے سال پر بجائے اس کے کہ اپنا محاسبہ کریں، اپنا احتساب کریں، کہ ہم نے گزرنے والے اس سال میں کیا کھویا اور کیا پایا، ہم نے مرضیٔ مولیٰ کی خاطر کس قدر خود کو لگایا، کیا ہم نے اللہ کی عبادت اور رسول علیہ الصلاۃ والسلام کی اطاعت اسی طرح کی ہے جس طرح ہم سے مطالبہ کیا گیا ہے، کیا ہم نے کبھی اپنے نامۂ اعمال پر نظر ڈالی؟ کبھی یہ سوچا کہ ہم نے کیا نامۂ اعمال کئے، یہ سال جو ہمیں ملا تھا جو ہمیں اللہ کی طرف سے نصیب ہوا تھا، جس میں اللہ کی عبادت و فرماں برداری کرنی تھی وہ کی ہے یا نہیں کی ہے، ایسے نامۂ اعمال کئے ہیں یا نہیں جن کو آخرت میں دیکھ کر ہمیں خوشی ہو سکے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ سال کے ختم ہونے پر، ہم نئے سال کی آمد کا جشن منانے کے لئے اس شدت سے انتظار کرتے ہیں کہ اس طرح کسی بھی قیمتی شیٔ کا انتظار نہیں کرتے، اور سال کی آخری رات کا منظر تو الامان والحفیظ بتاتے اور لکھتے ہوئے بھی افسوس ہوتا ہے کہ وہ گھرانے بھی جو مہذب سمجھے جاتے ہیں وہ بھی نئے سال کی آمد کے جشن میں پائی پائی کر کے کمائی ہوئی رقم کو لمحے میں پانی کی طرح بہا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے، موج مستی اور آتش بازی میں حد سے گزر جاتے ہیں اس رات میں حد درجہ خرافات اور فضول اصراف سے کام لیا جاتا ہے، کئیں کئیں دن پہلے اس رات کی آمد سے قبل گھر اور محلات کو سجا لیا جاتا ہے، رقص و سرود کی محفلیں سجانے کے انتظامات پختہ کر لئے جاتے ہیں، شراب نوشی کے اڑے زنا اور ہوس کے راستے اس رات سے ہو کر کے گزرتے ہیں اس رات میں اس قدر برے افعال انجام دیئے جاتے ہیں کہ شاید اجتماعی طور پر کسی اور وقت یا کسی اور رات اس طرح کے قبیح اور شنیع کام نہ کئے جاتے ہوں۔ نئے سال کے جشن پر مبارکبادی کا سلسلہ اس قدر زور و شور اور ہنگامہ خیزی سے چلتا ہے کہ باقاعدہ فون اور میسجز کے ذریعہ نئے سال کی مبارکباد دی جاتی ہے، کیک کاٹے جاتے ہیں، نائٹ کلبوں کو سجا دیا جاتا ہے، ہر طرف ہیپی نیو ایئر کی صدائے سنائی دیتی ہیں، شراب و شباب اور ڈانس کی محفلیں سجا کر ماحول کو گرمایا جاتا ہے، اس موقع پر وہ نوجوان جوڑے بھی آج کے ماحول اور اس رات کے شدت کے ساتھ منتظر نظر آتے ہیں کہ جن کا آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہوتا سوائے عشق پیار اور محبت کے اسی رات وہ زنا برے افعال کرتے ہیں، اور بالخصوص وہ اس موقع اور اس رات کے سال بھر سے منتظر ہوتے ہیں۔ اور المیہ تو ہے کہ ہماری بھولی بھالی قوم کو یہ بھی معلوم نہیں کہ سال کے اس جشن کا آغاز کیا ہے اور اس کی اصل حقیقت کیا ہے؟ لیکن بس سال کا جشن منانا ہے، میرے مسلمان بھائیوں دراصل سال کا

یہ جشن عیسائی برادری کا ایجاد کردہ ہے، عیسائیوں کے یہاں قدیم زمانے سے سال کے اختتام پر آخری رات اور نئے سال کے جشن کی روایت چلی آرہی ہے مشہور خطیب حضرت مولانا عبید اللہ خان" نئے سال کی آمد اور ہمارا طرزِ عمل" میں لکھتے ہیں کہ تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ: نیو ایئر نائٹ کی تقریبات کا باقاعدہ آغاز انیسویں صدی میں شروع ہوا ہے، برطانوی کی رائل نیوی کے نوجوانوں کی زندگی کا زیادہ حصہ بحری جہازوں میں گزرتا تھا۔ یہ لوگ سمندروں کے تھکا دینے والے اسفار سے بیزار ہو جاتے تو جہازوں کے اندر ہی اپنی دلچسپی کا سامان پیدا کر لیتے، رنگارنگ تقریبات مناتے، شرابیں پیتے اور پلاتے، رقص کرتے اور گر پڑ کر سو جاتے، اپنی اور اپنے بچوں کی سالگرہیں مناتے، ویک اینڈ مناتے، ایسٹر اور کرسمس کا اہتمام کرتے، یہاں تک کہ ایک دوسرے کے کتے بلیوں کی بھی سالگرہ مناتے، انہیں تقریبات کا تسلسل تھا کہ ایک سال ۳۱ دسمبر کے دن جہاز کا سارا عملہ جمع ہوا، اور جہاز کے ہال روم کو سجایا، موسیقی اور شراب کا اہتمام کیا، رات گئے تک خوب شراب پی کر رقص کیا، اور ٹھیک بارہ بج کر ایک منٹ پر ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارکباد دی، اور ایک دوسرے کو اپنے ہاتھ سے جام پیش کیا، یہ نیو ایئر نائٹ کا باضابطہ طور پر آغاز تھا۔

مولانا مزید لکھتے ہیں کہ: اگلے سال لوگوں نے ستمبر اور اکتوبر میں ہی نیو ایئر نائٹ کا انتظار شروع کر دیا، دسمبر آیا تو جونیئر افسروں نے اپنے سینئر افسروں کو درخواستیں دی کہ ہم ایک طویل عرصے سے اپنے گھروں سے دور ہیں، لہٰذا ہم نیو ایئر نائٹ کا اہتمام کرنا چاہتے ہیں، مہربانی کر کے ہمیں ایک رات کے لئے ساحل سے خواتین کو لانے کی اجازت دے دی جائے، تاکہ ہم ان کے ساتھ رقص کر سکیں، اس رات ساحل سے قریب ترین مقامات سے خواتین کا انتظام کیا گیا، یہ نیو ایئر نائٹ اس لئے ان کے نزدیک زیادہ اچھی تھی چوں کہ اس میں شراب کے ساتھ شباب بھی حاضر تھا، پھر جب تیسرا سال آیا تو اس کی تقریب میں بتیاں بجھانے والا عمل بھی شروع کیا گیا، اس میں ہوا یوں کہ ایک سپاہی نے جہاز کے الیکٹرک سسٹم کے سپاہی کو چند پاؤنڈز کے عوض کہا کہ رات کے بارہ بجے بتیاں بجھا دینا چند سیکنڈز کے لئے، جوں ہی بارہ بجے تو روشنیاں بجھ گئیں، تو فلور پر موجود تمام لوگوں کی چیخیں نکل گئیں، پھر اچانک روشنیاں جلی اور روشنیاں گل کرانے والے آفیسر نے مائک پر تمام لوگوں کو "ہیپی نیو ایئر" کہا پھر اگلے سال تمام لوگ روشنیاں گل کرنے کا انتظار کرتے رہے، اور جوں ہی روشنیاں گل ہوئیں، تو تمام لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے لپٹ گئے اور یوں کئیں سالوں میں جا کر اس بے حیائی کی تکمیل ہوئی، اس ابتداء کے بعد پھر یہ یوروپ وغیرہ سے پھیلتا ہوا اب اسلامی ممالک تک بھی پہنچ گیا ہے، مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ کوئی تہوار نہیں ہے، نہ اس میں کوئی خوشی کی بات ہے، بلکہ یہ غیروں کا ایجاد کردہ خود ساختہ معاملہ ہے، اس موقع پر ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو ذہن میں رکھنا چاہئے، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی شب و روز گزرے ہیں، ماہ و سال تبدیل ہوئے ہیں نہ اللہ کے محبوب علیہ السلام نے نئے سال کا جشن منایا، نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے نئے سال کا جشن منایا، نہ اس کے بعد کے لوگوں نے منایا، نہ اس وقت کے علماء امت اس بات کی اجازت دیتے ہیں، اول تو یہ سال کی ابتداء اسلام کے موافق ہے ہی نہیں، اسلامی سال اور مہینوں کی ابتدا تو محرم الحرام سے ہوتی ہے، اور پھر سال کے گزرنے پر ہمیں اپنا احتساب کرنا چاہئے اور یہ سوچنا چاہئے کہ اللہ پاک نے جو زندگی دی ہے اس میں سے ایک سال کم ہو گیا ہے، میری آپ کی زندگی کا ایک سال کم ہو گیا ہے، اب یہ دیکھیں کہ ہم نے اس گزرتے سال میں کیا کمایا اور کیا کھویا؟

سیدنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے آپ نے خطبہ دیا اور دورانِ خطبہ فرمایا کہ: کہ تم اپنے اعمال کا محاسبہ کرو اس سے پہلے کہ تم سے محاسبہ کیا جائے، کیوں کہ وہ تمہارے حساب کے لئے آسانی کا باعث ہے اور تم اپنے نفسوں کا جائزہ لو اس سے پہلے کہ تمہارا جائزہ لیا جائے اور بڑی پیشی کے لئے تیار رہو جس دن تمہیں بارگاہِ رب العزت میں پیش کیا جائے گا تمہاری کوئی پوشیدہ چیز چھپی نہ رہے گی، کنز العمال: حضرت عمرؓ کے اس فرمان سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حساب و کتاب لیا جائے گا، دنیا میں کئے جانے والے اچھے اور برے سب اعمال ظاہر ہو جائیں گے کوئی چیز مخفی نہیں رہے گی اس لئے بڑی پیشی ہونی ہے، حساب و کتاب ہونا ہے وقت کو فضولیات میں ضائع ہونے سے بچایا جائے اور احکم الحاکمین کی مرضیات و منشاء کے مطابق زندگی گزاری جائے تو یہی ہم سب کے لئے نفع بخش سامان ہوگا۔ اس لئے ہمیں گزرنے والے سال کا افسوس ہونا چاہئے اور آنے والے سال کی آمد پر کسی بھی طرح خوشی یا جشن کا ماحول نہیں بنانا چاہئے۔

منشیات کا استعمال سماج اور ملک کو تباہ کر دیتا ہے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
مدیر ماہنامہ اچھا ساتھی۔ سرکڑہ بجنور
9897334419

ملک میں منشیات کے بڑھتے استعمال نے ہر کسی کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اعداد و شمار پر بھروسہ کریں تو بھارت میں فی خاندان ایک آدمی نشہ آور اشیاء کا استعمال کر رہا ہے، خواہ اس کی شکل گٹکا، پان والا تمباکو، حقہ، بیڑی، اور کھینی چینی ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے علاوہ شراب، افیم، گانجہ اور چرس کا استعمال بھی پہلے کے مقابلے کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اب نشہ کے لیے ایسی چیزیں استعمال کی جانے لگی ہیں جن کو عرفِ عام میں نشہ آور نہیں کہا جا سکتا۔ مثلاً ٹائر پنکچر جوڑنے والا لوشن، انک کو مٹانے والا وہائٹنر وغیرہ۔ اسی کے ساتھ قابلِ افسوس امر یہ ہے کہ حکومتیں آبکاری ٹیکس وصولنے کے چکر میں اس جانب سنجیدگی سے متوجہ نہیں ہیں۔ نشہ کیا ہے؟ ہر وہ حالت جس میں انسان صحیح اور غلط کی تمیز کھو دیتا ہے۔ چاہے وہ شراب پی کر ہو یا کسی اور ذریعہ سے۔ دماغی توازن کو خراب کرنے والی اشیاء نشہ آور ہیں۔ عربی زبان میں خمر ہر اس شے کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے، خواہ وہ کسی بھی شے سے بنی ہو۔ احادیث میں خمر کے بارے میں حکم ہے: "کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ" (ہر نشہ آور شئے خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔) بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو لوگ شراب کے عادی ہوتے ہیں انھیں شراب پی کر نشہ نہیں ہوتا اور ان کا دماغی توازن برقرار رہتا ہے اس لیے وہ چیز ان کے کیوں کر ممنوع ہو سکتی ہے۔ اول تو یہ بات سو فیصد درست نہیں ہے اور اگر بالفرض تسلیم بھی کر لیا جائے کہ بعض لوگوں کو شراب یا تمباکو کا نشہ نہیں ہوتا لیکن اس کے نقصان دہ ہونے پر تو ساری دنیا کے اہلِ عقل و فہم متفق ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو سگریٹ اور گٹکوں کے پیکٹ پر وارننگ کیوں درج کی جاتی ہے۔ شراب کے خلاف اشتہار بازی پر رقم کیوں خرچ کی جا رہی ہے، نشہ مکت کیندر کیوں قائم کیے جا رہے ہیں۔ اسلام میں حرام اشیاء میں قلت و کثرت کی قید نہیں ہے بلکہ جس کا کل حرام ہے اس کا جز بھی حرام ہے۔ اقوامِ متحدہ کے ادارے UNODC کی 2020 ورلڈ ڈرگ رپورٹ کے مطابق، 35 ملین سے زیادہ لوگ منشیات کے استعمال کے نتائج سے دوچار ہوئے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق دنیا میں تمباکو کے استعمال سے ہر سال 8 ملین سے زیادہ لوگ مرتے ہیں جن میں سے 1.2 ملین اموات صرف غیر فعال تمباکو نوشی سے ہوتی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی ایک اور رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں دس لاکھ سے بھی زیادہ افراد ہیروئن کے عادی بن گئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں تمباکو، بھنگ، چرس، گانجا، ہیروئن، سفید پاؤڈر، براؤن شوگر، افیون، نشہ آور پکوڑے، بھنگ کے پاپڑ اور اس کے علاوہ نشہ آور ادویات سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی چیزیں ہیں جن میں کوریکس، نشہ آور انجکشن اور نشہ آور گولیاں بھی شامل ہیں۔ یہ مادے کئی طرح سے لئے جاتے ہیں، کچھ کو کھایا جاتا ہے کچھ کو سونگھ کر لیا جاتا ہے اور کچھ انجکشن کے ذریعے نس میں چڑھایا جاتا ہے۔ آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایمس) کے ذریعے کیے گئے ایک سروے کے مطابق ہندوستان میں تقریباً 8,50,000 بچے انجیکشن کے ذریعے منشیات لیتے ہیں، قریب 4,60,000 بچے اور 18,00000 بالغ سونگھ کر نشلی ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ شراب پینے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور تمباکو کا استعمال اس قدر عام ہو گیا ہے کہ بھارت جیسے ملک میں اس کے استعمال کنندگان کا شمار ہی ممکن نہیں ہے۔

منشیات کے کثرت استعمال میں کارفرما سب سے اہم عنصر یہ ہے کہ کم قیمتوں پر منشیات تک رسائی آسان ہے، شراب کے اڈوں کو تو حکومت کی جانب سے لائسنس عطا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیزی سے بدلتے ہوئے سماجی اصول، منشیات کے اڈوں کا آبادیوں میں وجود، بے روزگاری اور معاشی بدحالی، خاندان کے اندر اور تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال سے متعلق آگاہی کا فقدان وغیرہ ایسے عناصر ہیں جنھوں نے منشیات کو فروغ دیا ہے۔ ایک جائزہ سے یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اضطراب، افسردگی، غصہ، جرم، غم، خود اعتمادی میں کمی، مایوسی، تجسس اور تجربہ کرنے کی ترغیب، میڈیا کی تصویر کشی کا اثر، ساتھیوں کا دباؤ، والدین، خاندان اور برادری کی جانب سے تعاون کی کمی جیسی وجوہات سے طلباء اور نوجوانوں میں منشیات کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ زیادہ تر نوجوان عام طور پر ہلکی منشیات جیسے سگریٹ، چھالیہ، گٹکا، نسوار اور پان سے شروع کرتے ہیں اور پھر ہیروئن، افیون، کوکین وغیرہ جیسی سخت نشہ آور ادویات کی طرف چلے جاتے ہیں۔ منشیات کا نقصان صرف فردِ واحد کو ہی نہیں ہوتا بلکہ سماجی تانا بانا بکھر جاتا ہے، ملک زوال اور پستی میں چلا جاتا ہے۔ جو شخص نشہ کرتا ہے وہ اپنی یا اہلِ خانہ کی کمائی کا ایک بڑا حصہ نشہ میں اڑا دیتا ہے۔ جس سے گھر کا بجٹ بگڑ جاتا ہے۔ وہ فیملی جس کا صرف ایک فرد نشہ کرتا ہے ہر وقت اضطراب میں مبتلا رہتی ہے۔ اس گھر کے باقی بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی ہے، وہ اپنے بیماروں کا علاج بھی نہیں کرا پاتی۔ نشہ کرنے والا کبھی کبھی ایسی غیر اخلاقی حرکت کر بیٹھتا ہے کہ پورے خاندان کی ناک کٹوا دیتا ہے اور پولس تھانے اور عدالت کے چکر لگوا دیتا ہے۔ جس سماج کے ہر گھر میں ایک نشہ کرنے والا موجود ہو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ وہ سماج کس پستی کی جانب سفر کر رہا ہے۔ نوجوان جو ملک کا مستقبل ہیں جب نشہ کے عادی ہو جاتے ہیں تو ملک کے لیے کوئی قابلِ ذکر خدمات انجام نہیں دے پاتے۔ اس طرح ملک اپنے قیمتی سرمایہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ نشہ کا عادی دنیا سے جلد رخصت ہو جاتا ہے اور اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم و بے سہارا بچوں کو چھوڑ جاتا ہے۔ ان تباہ کن نقصانات کے باعث دینِ اسلام میں ہر نشہ آور شئے حرام ہے۔ نزولِ قرآن کے وقت کے انسانی معاشرے میں شراب نوشی کو ہی نشہ کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا اللہ تعالیٰ نے شراب کو "ام الخبائث" کہہ کر اس کا استعمال حرام قرار دے دیا ہے، معاشرے میں نشہ آور چیزوں سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو روکنے کے لیے اس کا استعمال کرنے والے، اس کے کاروبار میں ملوث افراد پر حدیں مقرر کر دی ہیں۔ اسلام نے ہر اس چیز کو جو کسی بھی صورت میں نشہ کا سبب بنتی ہو اس پر حرام کی مہر لگا کر اس کے استعمال کو ممنوع قرار دے دیا۔ نسائی کی روایت میں شراب کو "ام الخبائث" (یعنی تمام جرائم کی ماں) اور ابن ماجہ کی حدیث رسول ﷺ نے اسے "اُم الفواحش" (بے حیائیوں کی جڑ) قرار دیا ہے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جیسے درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح شراب سے برائیاں۔ (سنن ابن ماجہ) اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں شراب نوشی کو شیطانی عمل سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا: "اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام ہیں اور شیطانی اعمال میں سے ہیں۔ اس لیے ان سے بچو، تاکہ نجات پا جاؤ۔" (المائدہ۔ 90) نشہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ اس کے ذریعہ افراد کے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ یہ دشمنی جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہے۔ اس جانب قرآن پاک میں ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ "شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔" (المائدہ: 91) دورِ رسالت میں شراب کے علاوہ بعض دوسری اقسام کی نشہ آور اشیاء بھی پائی جاتی تھیں۔ آپؐ نے سب کو حرام قرار دیا۔ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے شہد کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "ہر شراب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔" (ترمذی) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص یمن سے آیا اور رسول اکرمؐ سے ایک شراب کے بارے میں پوچھا جو ایک اناج سے نکالی جاتی تھی اور جسے وہ اپنے ملک میں پیتے تھے۔ رسولؐ اللہ نے ان سے پوچھا کہ کیا اس میں نشہ ہے؟ تو اس نے جواب دیا، ہاں رسول اللہ نے فرمایا "ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔" (ابن ماجہ) نشہ صرف ایک گناہ نہیں ہے بلکہ یہ دیگر گناہوں کا سبب ہے۔ رسول اکرمؐ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک خوبصورت عورت نے اپنے پاس شراب رکھی اور ایک بچہ کو رکھا اور ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ تین میں سے کم از کم ایک برائی ضرور کرے، یا تو وہ اس عورت کے ساتھ بدکاری کرے، یا اس بچہ کو قتل کر دے، یا شراب پیئے، اس شخص نے سوچا کہ شراب پینا ان تینوں میں کمتر ہے، چنانچہ اس نے شراب پی لی لیکن اس شراب نے بالآخر یہ دونوں گناہ بھی اس سے کرا لیے۔ (نسائی) اس لعنت سے خود کو اور اپنی نسلوں کو بچانے کے لیے ہم سب کو میدان میں آنا چاہئے۔ حکومت سے شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ اپنے آس پاس نشہ آور اشیاء کی فروختگی کے اڈوں کو ختم کرانا چاہئے۔ نشہ کرنے والوں کی صحیح کیفیت اور اسباب و علل معلوم کر کے ان کے تدارک کی کوشش کرنا چاہئے، گھر کے ماحول کو خوش گوار بنانا چاہئے۔ اگر ہم یہ دیکھیں کہ ہمارا بیٹا کسی غلط صحبت میں گرفتار ہو رہا ہے تو اسے نرمی سے سمجھانا چاہئے اور اس کے دماغ کو دوسرے مفید کاموں کی طرف لگانا چاہئے۔ ہماری سیاست نے نشہ کے اضافہ میں اہم رول ادا کیا ہے، ہر انتخاب کے وقت خوب شراب پلائی جاتی ہے۔ خود مسلمان امیدوار بھی یہ کارِ حرام کرتے ہیں اس پر قدغن لگانا چاہئے۔ ملی تنظیموں کو نشہ کے خلاف مہم چلانا چاہئے۔ ائمہ و خطباء کو مساجد کے ذریعہ عوام میں نشہ کے خلاف بیداری پیدا کرنا چاہئے۔ مسلمانوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر برائی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں نہیں عن المنکر ان کا فرضِ منصبی ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ برائی دور کرنے والوں کی بھی اچھی خاصی تعداد اس برائی میں ملوث ہے۔

زیرِ حراست چینی مخالفین کی بیویاں بیرونِ ملک سے وکالت جاری رکھے ہوئے ہیں

بیجنگ۔ 29 / دسمبر۔ ایم این این۔ چین کی حکومت کی جانب سے ملک میں انسانی حقوق کے معاملات پر عوام کی توجہ کو کم کرنے کی کوششوں کے باوجود، اپریل میں گرفتار کیے جانے والے مخالفین کی بیویاں چین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کے لیے عالمی سطح پر اپنے شوہروں کی وکالت کر رہی ہیں۔ چینی انسانی حقوق کے وکیل ڈنگ جیاکسی کی اہلیہ لوو شینگلچن نے زور دیا کہ چین میں انسانی حقوق کے ان مقدمات پر بین الاقوامی برادری کی توجہ حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کے بارے میں خاندان کے کسی فرد کے نقطہ نظر سے بات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ ڈنگ جیاکسی اور ژو ژیونگ کی کہانیوں سے شروع کرتا ہوں، پھر میں چین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی موجودہ صورتحال، اپریل میں انسانی حقوق کے وکیل یو وینشینگ اور ان کی اہلیہ سو یان کی دوبارہ گرفتاری، اور باہر نکلنے پر پابندی کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ لوو شینگلچن کے لیے کرسمس آسان نہیں رہا، اور چھٹیاں اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ منانے کے بجائے، چینی انسانی حقوق کے وکیل ڈنگ جیاکسی کی بیوی نے اپنے زیرِ حراست شوہر اور دیگر چینی مخالفین کی وکالت کرتے ہوئے پچھلے چار سال گزارے۔ لوو، جو اب امریکہ میں رہتے ہیں، نے کہا، 2019 سے کرسمس میرے لیے ایک چیلنجنگ تعطیل بن گیا ہے جب چینی پولیس نے میرے شوہر کو نجی اجتماع میں شرکت کرنے والے مخالفین کو نشانہ بنانے والے کریک ڈاؤن میں گرفتار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں عام طور پر کرسمس کے مبارکبادی کارڈز خریدنے کے موڈ میں نہیں ہوں اور میں عام طور پر اپنے آپ کو کام میں دفن کرنے کی کوشش کرتی ہوں، جو میرے لیے اپنے دماغ کو تھوڑا سا آرام کرنے کی کوشش کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ وائس آف امریکہ کی خبر کے مطابق، لوو کے شوہر، ڈنگ اور چینی مخالف ژو ژیونگ نیو سٹیزنز موومنٹ میں نمایاں شخصیات تھے، جو کہ چین میں انسانی حقوق اور حکومت کی شفافیت کے بارے میں فکرمند کارکنوں اور وکلاء کا ایک گروپ تھا۔ ڈنگ اور ژو ژیونگ نے دسمبر 2019 میں چینی شہر ژیامن میں ایک نجی اجتماع میں حصہ لیا، جہاں انہوں نے 20 سے زائد چینی مخالفین کے ساتھ انسانی حقوق اور چین کے مستقبل پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں، اگلے مہینوں میں، ڈنگ، سو، اور سو کی گرل فرینڈ، لی کیاوچو، کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اپریل 2023 میں، ڈنگ اور سو کو ریاستی طاقت کی خلاف ورزی کے جرم میں 10 سال سے زیادہ قید کی سزا سنائی گئی تھی، جب کہ لی کے خفیہ مقدمے کو عدالت نے اس ماہ کے شروع میں معطل کر دیا تھا۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ اپریل میں سزا سنانے سے پہلے، سو اور ڈنگ کو تین سال سے زائد عرصے تک حراست میں رکھا گیا تھا۔ مزید برآں، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو درست ثابت کرتے ہوئے، ان کی حراست کے دوران، ان کے وکلاء سے ملاقاتوں سے انکار کیا گیا، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا، اور ایک مخصوص جگہ پر رہائشی نگرانی میں رکھا گیا، جو کہ چینی حکام کی جانب سے اکثر تنہائی کی نظر بندی کی ایک شکل ہے۔ ڈنگ اور سو کی جانب سے گزشتہ ماہ ابتدائی عدالتی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کی کوششوں کے باوجود، شانڈونگ کی صوبائی ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے کو برقرار رکھا۔ مزید برآں، ڈنگ کی اہلیہ، لوو نے حکام پر خاندان کے افراد سے فیصلے کو روکنے کا الزام لگایا۔

گوادر میں 'حق دو تحریک' نے موٹر سائیکل ریلی نکالی، سیاسی کارکنوں کی جبری گمشدگی کے خاتمے کا مطالبہ کیا

گوادر۔ 29 / دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے گوادر علاقہ میں چیئرمین مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی قیادت میں ایک موٹر سائیکل ریلی نکالی گئی جس میں ماورائے عدالت قتل اور سیاسی کارکنوں، طلباء اور انسانی حقوق کے کارکنوں کی جبری گمشدگیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر تربت لانگ مارچ کے شرکاء بشمول خواتین اور بچوں کے خلاف حکومتی کریک ڈاؤن کے خلاف نعرے درج تھے۔ موٹر سائیکل ریلی حق دو تحریک کے کارکنوں اور رہنماؤں کے خلاف حکومتی کریک ڈاؤن کی پہلی سالگرہ کے موقع پر نکالی گئی۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق، 'حق دو تحریک' کے چیئرمین مولانا ہدایت الرحمان بلوچ اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں، سینکڑوں موٹر سائیکل سوار اور مکران ڈویژن کے مختلف علاقوں سے لوگ ریلی میں شرکت کے لیے گوادر ٹاؤن پہنچے۔ موٹر سائیکل ریلی جاوید کمپلیکس سے شروع ہو کر لالہ شہید چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے شرکاء سے مولانا رحمان اور حق دو تحریک کے دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ ڈان کی خبر کے مطابق، انہوں نے اسلام آباد پولیس کے کریک ڈاؤن اور تربت لانگ مارچ کے شرکاء کی گرفتاری کی مذمت کی اور تمام سیاسی کارکنوں، طلباء اور دیگر کی غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

کیا کھویا کیا پایا

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق
مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات کی تخلیق کی ہے، ہر چیز کو اپنی جگہ مقرر کیا ہے، کیا مجال ہے کہ ایک بھی حرکت بغیر اجازت اپنی جگہ سے ہو جائے، چاند، سورج، سیارے، ستارے، زمین، آسمان، چرند پرند، نباتات، حیوانات، ندی، پہاڑ، سمندر، سب اپنی اپنی جگہ اللہ کے شکر میں جمے ہوئے ہیں، روزانہ لیل ونہار کی گردش یہ بتاتی ہے کہ ہم موت کے قریب جا رہے ہیں، ہم قیامت سے قریب ہو رہے ہیں، بدلتے موسم کی رتیں چیخ چیخ کر احساس دلا رہی ہیں کہ ہم ہی ہے جو حکم الٰہی سے تمہیں یاد دلا رہے ہیں کہ تمہارا وقت کم ہو رہا ہے، اور تم اپنی جگہ جمود کئے ہوئے ہو، جمود بے حسی کا، غفلت کا، بے راہ روی کا۔۔۔۔۔۔

نئی ٹیکنالوجی میں ایسے گھرے ہو کہ تم اپنے آپ کو بھول گئے ہو، اپنے خدا کو بھول گئے ہو، ایک ایک سال سرک رہا ہے، اور تم غافل ہو رہے ہو، اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ، واپس آجاؤ، لوٹ آؤ اس حاکم کی طرف، جس کے قبضے میں تمہاری جان ہے، جس کی بدولت سانس لے رہے ہو، 2024، نے دستک دی ہے، ذرا پچھلے وقت پر نظر ڈال کر نئی راہ میں قدم رکھینگے، ان شاء اللہ، اللہ مہلت دیں اگر، نئے سال میں ہم دینوی اور دنیاوی دونوں میدان میں اپنا محاسبہ کریں، ہماری زندگی کا ایک سال جو کم ہوگیا ہے اس میں ہم نے ،، کیا کھویا اور کیا پایا،، ہے۔ ہمیں ہر میدان میں اپنا محاسبہ کر کے دیکھنا چاہیئے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہم نے کیا کیا، عبادات و معاملات میں ہم نے کس حد تک بھرپائی کی ہے، حرام وحلال میں کتنی تمیز کی ہے، عمل اور اعمال میں پورے اترے یا نہیں، خلوص اور ہمدردی کی ادائیگی میں کیا کچھ کیا ہے، یہ سارا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ ہم نے غلطیاں کہاں کہاں پر کی ہیں، انسان دوسروں کی نظروں سے تو اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو چھپا سکتا ہے، لیکن خود کی نظروں سے نہیں بچ سکتا، اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ھیکہ ،،۔۔۔ ،، تم خود اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا حساب کیا جائے، (ترمذی، 4/742، ابواب الزھد، بیروت)

وقت رہتے سنبھل جائیں، ہم نے ماڈرن اور فیشن کے نام پر عریانیت اور بیہودگی کو اپنایا ہے، وقت کی کمی کے نام پر رشتوں سے دوری کو اپنایا ہے، نئی ٹیکنالوجی کے نام پر، پرورش کو دین سے دور کیا ہے، تعلیم نسواں کے نام پر بیہودگی اور فحاشی اور بدچلنی کو بڑھاوا دیا ہے، دوستی اور محبت کے نام پر ارتداد کے مرتکب ہو رہے ہیں، رشتوں کی پاسبانی نہیں رہی، ظلم کے نام پر خیریت منانے خوش ہو رہے ہیں، غلط فیصلوں کی مہر پر تکلیف کا شائبہ تک نظر نہیں آرہا، اگلے ظلم کے لئے گردن جھکائی جا رہی، مال کے ہڑپ کرنے کو ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔

کبھی سوچا ہے ایسا کیوں ہے،

سب سے بڑا مسئلہ قرآن کو نہ سمجھنے کی وجہہ ہے، مغربیت کو اپنانے کی وجہہ ہے، حرام حلال کے فرق کو نہ سمجھنے کی وجہہ ہے، ہمدردی سے دور کا بھی واسطہ نہیں رہا، تعلیم میں اخلاقیات سے دور ہونے کی وجہہ ہے، اور سب سے بڑی بات تعلیمی پیشہ ذریعہ معاش کی حد تک درست سمجھا جا رہا ہے، تعلیمی میدان میں سبقت کے نام پر رنگینیوں کو ترجیح دی جا رہی ہے، یہ سب بہت آگے تک معاملہ نکل گیا ہے، مگر ارادہ مصمم ہو جواں عزم ہو تو لگے وقت کے ہاتھوں بازی کو پلٹ کر راہ راست پر لا کر ہم 2024 کو ایک نئی امید کی کرن سے صراط مستقیم پر سنوار سکتے ہیں، اللہ کو راضی کرتے ہوئے زندگی اور آخرت کو بہتر بنانے کا عزم کر سکتے ہیں، اللہ ہمیں اپنے ارادوں میں کامیابی دے، ہمیں دین و دنیا میں سرخروئی دے، ہماری نئی نسل کی حفاظت فرمائے اور دین پر قائم رکھے، آؤ کہ کوئی خواب بنیں کل کے واسطے، ان شاء اللہ،

ورق تازہ

کراچی میں تولیہ بنانے والی فیکٹری میں بھیانک آگ

کراچی۔ 29/دسمبر۔ ایم این این۔ کراچی کے کورنگی انڈسٹریل ایریا میں واقع کثیر المنزلہ تولیہ فیکٹری میں جمعہ کی علی الصبح آگ لگ گئی۔ ریسکیو حکام کی جانب سے موصول ہونے والی ابتدائی تفصیلات کے مطابق فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیاں آگ بجھانے کی کارروائیوں میں مصروف ہیں جب کہ بتایا گیا ہے کہ آگ پی ایم ٹی ٹرانسفارمر پھٹنے سے لگی۔ ادھر ریسکیو ٹیم موقع پر موجود آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہے، مزید برآں آگ لگنے کے واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا کیونکہ آگ لگنے کے وقت فیکٹری میں صرف ایک چوکیدار موجود تھا جس نے واقعے کی اطلاع حکام کو دی۔ شہر میں رواں ہفتے آتشزدگی کا یہ دوسرا واقعہ تھا۔ اس واقعے سے قبل کراچی کی صدر موبائل مارکیٹ میں لگنے والی آگ پر فائر بریگیڈ حکام کے حوالے سے گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد قابو پالیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صدر شاہ جہاں موبائل مارکیٹ میں صبح سویرے آگ بھڑک اٹھی اور تیزی سے متعدد دکانوں میں پھیل گئی جس سے حکام کے لیے ایک مشکل صورتحال پیدا ہوگئی۔ ہنگامی صورتحال پر فوری ردعمل دیتے ہوئے پانچ فائر ٹینڈرز اور دو واٹر باؤزر نے آگ پر قابو پالیا۔

توشہ خانہ کیس میں عمران خان اور ان کی اہلیہ پر 4 جنوری کو فرد جرم عائد کی جائے گی

اسلام آباد۔ 29/دسمبر۔ ایم این این۔ اسلام آباد میں قائم احتساب عدالت نے توشہ خانہ ریفرنس کیس میں سابق وزیراعظم عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی پر فرد جرم عائد کرنے کی تاریخ مقرر کر دی ہے۔ اڈیالہ جیل میں جج محمد بشیر کی سربراہی میں عدالت نے فرد جرم 4 جنوری کو مقرر کی ہے۔ توشہ خانہ ریفرنس کیس میں عمران خان اور ان کی اہلیہ پر مبینہ طور پر بین الاقوامی شخصیات سے ملنے والے تحائف رکھنے کا الزام ہے، جو توشہ خانہ میں جمع ہونے والے تھے۔ اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق، ملزمان کو سماعت کے دوران ریفرنس کی کاپیاں اور متعلقہ معلومات فراہم کی گئیں۔ اس سے قبل قومی احتساب بیورو (نیب) نے توشہ خانہ ریفرنس کے سلسلے میں عمران خان اور بشریٰ بی بی کو 23 دسمبر کو طلب کیا تھا۔ احتساب عدالت نے نیب کی جانب سے دائر ریفرنس کو منظور کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملزمان نے توشہ خانہ سے 108 اشیاء حاصل کیں اور ان میں سے 58 کو اپنے پاس رکھا۔ پاکستان کی سیاست میں توشہ خانہ کا معاملہ اس وقت تنازعہ کا ایک اہم نکتہ بن کر ابھرا جب الیکشن کمیشن نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے بانی عمران خان کو گزشتہ ماہ "جھوٹے بیانات اور غلط اعلانات" کرنے پر نااہل قرار دے دیا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ سابق وزیراعظم بدعنوانی میں ملوث رہے جس کے باعث انہیں آئین کے آرٹیکل 63، 1(P) کے تحت نااہل قرار دیا گیا۔ تفصیلی فیصلے میں عمران خان کے مالیاتی اعلانات میں تضادات کو اجاگر کیا گیا، یہ نوٹ کیا گیا کہ ان کے بینک اکاؤنٹ میں رقم انہیں موصول ہونے والے سرکاری تحائف کی مالیت کا صرف نصف ہے۔ الیکشن کمیشن نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اپنے ریٹرن میں نقد رقم اور بینک کی تفصیلات کا اعلان کرنے کا پابند تھا لیکن ایسا کرنے میں ناکام رہا۔ نااہلی نے قومی احتساب بیورو کو 9 مارچ کو توشہ خانہ کیس میں عمران خان کے خلاف تحقیقات شروع کرنے پر اکسایا۔ یہ کیس ان الزامات کے گرد گھومتا ہے کہ عمران خان اپنے دورِ وزارت عظمیٰ کے دوران توشہ خانہ سے رکھے گئے تحائف کی تفصیلات ظاہر کرنے میں ناکام رہے۔ توشہ خانہ ریفرنس میں عمران خان اور ان کی اہلیہ کو ملزم نامزد کیا گیا ہے اور احتساب عدالت کا رجسٹرار آفس کیس کی چھان بین کے بعد مزید کارروائی کرے گا۔ اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق، نیب راولپنڈی نے پی ٹی آئی کے بانی اور ان کی شریک حیات کے خلاف قانونی کارروائی میں ایک اہم پیش رفت کو ظاہر کرتے ہوئے بدعنوانی کے ریفرنس میں دو ملزمان کی شناخت کرلی ہے۔

پاکستان میں لاپتہ طالب علم ظہیر بلوچ 5 دن کی گمشدگی کے بعد رہا

کوئٹہ۔ 29/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستانی فورسز کے ہاتھوں 'جبری گمشدگیوں' اور مبینہ ماورائے عدالت قتل کے خلاف بلوچ کارکنوں کے جاری مظاہروں کے درمیان، ظہیر بلوچ، ایک پی ایچ ڈی کے طالب علم کو پانچ دن کی گمشدگی کے بعد اسلام آباد پولیس نے رہا کر دیا۔ اگرچہ اسے اسلام آباد پولیس کی جانب سے "بلوچ نسل کشی کے خلاف لانگ مارچ" کے شرکاء کو اسلام آباد میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کے خلاف احتجاج کے دوران گرفتار کیا گیا تھا، حکام نے پہلے یہ جاننے سے انکار کیا کہ وہ کہاں ہے۔ تاہم حکام نے چند روز بعد اسلام آباد ہائی کورٹ میں انکشاف کیا کہ انہیں اڈیالہ جیل میں رکھا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر، بلوچ یکجہتی کمیٹی نے ان کی رہائی کا خیر مقدم کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ 34 دیگر طلباء اب بھی لاپتہ ہیں۔ بلوچ لاپتہ افراد کی بحفاظت رہائی اور بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے خاتمے کے لیے مسلسل احتجاج کو منظم کرنے والے سیاسی رہنما ڈاکٹر مہرنگ بلوچ نے اسلام آباد میں ظہیر بلوچ کے ہمراہ احتجاجی اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ "گزشتہ کئی دنوں میں، ہم نے اسلام آباد پولیس سے سنا ہے کہ ظہیر بلوچ ان کی حراست میں نہیں ہے، تاہم، اسے عدالت کے سامنے پیش کیے بغیر یا وکیل کرنے کا حق دینے کے بغیر پانچ دن تک غیر قانونی طور پر حراست میں رکھا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے یہ تحریک بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے خلاف شروع کی تھی۔ کچھ عناصر یہ غلط بیانیہ پھیلا رہے ہیں کہ ہم حکام سے مذاکرات نہیں کرنا چاہتے۔ یہ غلط ہے، ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں، لیکن ہم اس سے دھوکہ نہیں کھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحریک بلوچستان کے عوام کے لیے ہے اور روزانہ زیادہ لوگ اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ مارچ کو روکنے کے لیے، پولیس اور متعلقہ حکام نے تشدد اور دھوکہ دہی کا سہارا لیا۔ لاپتہ پی ایچ ڈی کے طالب علم ظہیر بلوچ نے جیل میں اپنے وقت کو یاد کرتے ہوئے وہاں کے غیر انسانی حالات کو بیان کیا۔ انہوں نے کہا، 45 سے زیادہ لوگوں کو ایک چھوٹے سے کمرے میں بند کر دیا گیا تھا۔ ہم نہ کھڑے ہو سکتے تھے، نہ بیٹھ سکتے تھے، نہ لیٹ سکتے تھے، سو نہیں سکتے تھے۔ ہمارے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا گیا اور ہمیں یا کسی کو بتائے بغیر، ہمارے خلاف ایف آئی آر درج کر دی گئی۔ ہمارے دوست، ہمیں اپنے وکلاء یا اپنے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ ظہیر نے الزام لگایا کہ تفتیشی افسر نے اس پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ اس نے بتایا کہ اسے سیشن کورٹ لے جایا گیا اور پولیس سے درخواست کی کہ اسے قانونی نمائندگی حاصل کرنے کی اجازت دی جائے، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ واضح رہے کہ ظہیر بلوچ احتجاج کے بعد لاپتہ ہو گئے تھے۔ ان طلباء کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ وفاقی حکومت اور اسلام آباد پولیس کی جانب سے "بلوچ نسل کشی کے خلاف لانگ مارچ" کے شرکاء کو اسلام آباد میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کے خلاف احتجاج کے لیے جمع ہوئے۔ اسلام آباد پولیس نے پرامن احتجاج کو کچلنے کے لیے آنسو گیس، لاٹھیوں اور واٹر کینن کا استعمال کیا جس کے نتیجے میں سینکڑوں مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسلام آباد میں ہونے والے سخت کریک ڈاؤن کی قومی اور بین الاقوامی کارکنوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے بڑے پیمانے پر مذمت کی ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران تربت، کوئٹہ، خضدار، دالبندین، گوادر اور دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے پھوٹ پڑے۔ مزید برآں، بلوچ یکجہتی کمیٹی نے کراچی، لاہور اور بہاولپور میں بڑے بڑے حکومت مخالف مظاہروں کا اہتمام کیا۔ دریں اثنا، مارچ کے منتظمین میں سے ایک مہرنگ بلوچ نے تمام مظاہرین کی رہائی کا مطالبہ کیا "ورنہ ہم سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ہمارا مطالبہ تمام زیر حراست افراد کو رہا کرنے کا ہے اور یہ ہماری واضح آخری وارننگ ہے۔ بلوچ احتجاجی مارچ 6 دسمبر کو تربت میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے اہلکاروں کے ہاتھوں ایک بلوچ نوجوان کے مبینہ ماورائے عدالت قتل کے بعد شروع ہوا تھا اور گزشتہ ہفتے وفاقی دارالحکومت پہنچا تھا۔ تاہم، ان کے احتجاج کے بعد، ان کو وحشیانہ طاقت کا سامنا کرنا پڑا اور 200 سے زائد مظاہرین کو اسلام آباد پولیس نے حراست میں لے لیا۔ بعد ازاں کریک ڈاؤن کے خلاف آواز بلند کرنے کے لیے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی قیادت میں مارچ اسلام آباد نیشنل پریس کلب کے باہر دھرنے میں تبدیل ہوگیا۔

پاکستان کا موجودہ معاشی ماڈل ناکام ہو چکا ہے: ورلڈ بینک

اسلام آباد۔ 29/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کا موجودہ معاشی ماڈل کام نہیں کر رہا ہے کیونکہ وہ اپنے ہم عصروں سے پیچھے رہ گیا ہے۔ عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر ناجی بینہسین کا مشاہدہ ہے کہ غربت میں کمی میں نمایاں پیش رفت اب الٹنا شروع ہوگئی ہے، اور ترقی کے فوائد ایک تنگ طبقے تک پہنچ چکے ہیں۔ اس بات پر ایک وسیع اتفاق رائے ہے کہ ایسی پالیسیوں کو تبدیل کرنے کے لیے کارروائی کی ضرورت ہے جن سے ترقی متاثر ہوئی، صرف چند ایک کو فائدہ ہوا، اور بہت اتار چڑھاؤ اور کم ترقی ہوئی۔ مسٹر بینہسین نے ایک پالیسی ویژن آرٹیکل میں یہ مشاہدہ کیا ہے، جو یواین ڈی پی کی تازہ ترین اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کا بہت زیادہ سامنا کر رہا ہے، موسمیاتی جھٹکوں اور قدرتی آفات کے ممکنہ تباہ کن اثرات پہلے ہی ظاہر ہو چکے ہیں، انہوں نے ڈویلپمنٹ ایڈووکیٹ پاکستان میں کہا، یواین ڈی پی کے سہ ماہی ترقیاتی میگزین جو پاکستان کے حکام، سول سوسائٹی اور دانشوروں کو اہم موضوعات پر خیالات کے تبادلے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مسٹر بینہ سین نے اس بات پر زور دیا کہ اہم زرعی خوراک اور توانائی کے شعبے میں پالیسی کی ناکامیوں اور بگاڑ کو دور کیا جانا چاہیے۔ زراعت میں، سبسڈیز اور قیمتوں کی پابندیوں کو ختم کرنے کے لیے اصلاحات کی ضرورت ہے جو چھوٹے کسانوں کو کم قیمت والے کاشتکاری کے نظام میں بند کر دیتے ہیں اور وسائل سے بھرپور اور ماحول کو نقصان پہنچانے والے پیداواری طریقوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ عالمی بینک کے اہلکار نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات کو مالی استحکام کی جانب پیش رفت کو مستحکم کرنا چاہیے، تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانا چاہیے۔ پالیسی میں اس طرح کی تبدیلیوں کی ضرورت اچھی طرح سے قائم ہو چکی ہے، لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ کسی بھی اصلاحی کوشش کو مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا طاقت اور اثر ورسوخ رکھنے والے موجودہ بحران سے پیدا ہونے والے موقع سے وہ کام کریں گے جس کی ضرورت ہے۔ عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر نے زور دیا کہ اب وقت آگیا ہے کہ پاکستان ایک روشن، زیادہ خوشحال اور زیادہ پائیدار مستقبل کے مفادات میں اکٹھا ہو۔

مالیگاؤں میں CTET امتحان پر علی انجم رضوی کے رہنمائی ورکشاپ کا شاندار انعقاد

امتحان دینے والے شہر کے سینکڑوں امیدوار اس ورک شاپ سے مستفیض

مالیگاؤں: (پریس ریلیز): پرائمری اساتذہ کی تقرری کے لیے لازمی کیے گئے امتحان CTET کی رہنمائی کے لیے ایک ورک شاپ کا انعقاد 24 دسمبر 2024 بروز اتوار مالیگاؤں کے سب سے قدیم اور مشہور تعلیمی ادارے اے۔ٹی۔ٹی۔ (انجمن ترقیٔ تعلیم) اردو ہائی اسکول اور جونیئر کالج میں ہوا۔ اس پروگرام کی صدارت ادارہ کے نائب صدر جمیل احمد کرانتی نے کی جبکہ یہ پروگرام ادارہ کے اعزازی سکریٹری پروفیسر عبدالمجید صدیقی کی سرپرستی میں منعقد کیا گیا۔ سید علی انجم رضوی نے CTET امتحان کے مضامین، سوالیہ پرچے کا خاکہ اور نمبرات کی تقسیم پر سیر حاصل گفتگو کی۔ اسی طرح آپ نے اس امتحان میں سوالات کس طرح کیے جاتے ہیں اس کی مثالوں کے ذریعے رہنمائی کی۔ اس ورک شاپ میں آپ نے TET اور CTET امتحانوں کے امتیازی فرق کو واضح کرتے ہوئے ان کی مشترکہ قدروں کی بھی نشاندہی کی۔ اے۔ٹی۔ٹی انتظامیہ کے سراج عبدالغنی، رضا اکیڈمی مالیگاؤں کے صدر ڈاکٹر رئیس رضوی اور روزنامہ انقلاب کے نمائندے مختار عدیل نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ ابتدائی کلمات اسکول ھذا کے صدر مدرس اشفاق صدیق نے ادا کیے جبکہ مدرس شہزاد صدیقی نے ورک شاپ میں رہنمائی کرنے والے علی انجم رضوی کا مفصل تعارف پیش کیا۔ مدرس مسعود جمال نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور مدرس نعیم سلیم کے رسم شکریہ پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

ممتاز جمہوریت نواز کارکن ٹونی چنگ برطانیہ میں پناہ لینے کے لیے ہانگ کانگ سے فرار

ہانگ کانگ۔ 29/دسمبر۔ ایم این این۔ ایک ممتاز جمہوریت نواز کارکن نگرانی کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہانگ کانگ سے برطانیہ میں پناہ لینے کے لیے فرار ہوگیا ہے۔ 22 سالہ ٹونی چنگ نے بی بی سی کو بتایا کہ ہانگ کانگ میں ان کی مسلسل جانچ پڑتال کی جا رہی تھی، جہاں پولیس نے انہیں "بہت زیادہ دباؤ" میں ڈال دیا تھا۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس نے ساتھی کارکنوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے پولیس کی طرف سے ایک بامعاوضہ مخبر بننے پر مجبور کیا ہے۔ چنگ کو سخت حفاظتی قانون کے تحت ہانگ کانگ کی علیحدگی کا مطالبہ کرنے پر سزا سنائی گئی۔ اس نے جون میں اپنی سزا مکمل کی لیکن ان کی رہائی پر، اس کا کہنا ہے کہ اسے ایک ایسی صورت حال میں ڈال دیا گیا تھا جو اس سے بھی بڑی اور خطرناک جیل تھی جسے وہ چھوڑ کر گئے تھے۔ وہ ایک سال کے نگرانی کے حکم کے تحت ہے جس کے تحت اسے بیرون ملک سفر کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دینے کی ضرورت تھی۔ حکام نے اسے 20 دسمبر کو چھ دن کی چھٹی پر جاپان جانے کی اجازت دی۔ جب وہ وہاں تھا، اس نے کہا کہ وہ ہانگ کانگ واپس نہ آنے کے بارے میں سوچ کر رونے لگا اور اس نے برطانیہ میں سیاسی پناہ لینے کا فیصلہ کیا۔

سال نو کا جشن منانا اسلام میں منع ہے: مولانا جمال رشادی

29۔ دسمبر 2023ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں زندگی کے قیمتی لمحات اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا 2023 کا سال اب ہم سے رخصت ہو رہا ہے، 2024 کا سال شروع ہوا چاہتا ہے، یہ ماہ اور سال یہ رات اور دن یہ اوقات اور لمحات کی گردش آنا جانا اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے عظیم نشانی ہے، اللہ رب العزت نے ہمیں اس کائنات میں جو بہت سی بے شمار اور ان گنت نعمتیں دی ہیں، ان میں سے ایک بہت بڑی نعمت وقت ہے، ہماری زندگی ہے، ہماری عمر ہے، آئے دن گذرتے ہوئے یہ لمحات زندگی دن ہفتہ مہینہ سال ان کو ہم گن کر حساب کر کے سمجھتے ہیں، ہماری عمر بڑھ رہی ہے، ہمارے اوقات بڑھ رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے ہماری عمر گھٹ رہی ہے اور ہر لمحہ وقت جیسی عظیم نعمت ہمارے ہاتھوں سے نکلتی جاتی ہے، مثل مشہور ہے گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا افسوس ہے آج کے ترقی یافتہ دور میں نادان نئے سال کا جشن مناتے ہیں، رقص وسرور، موج ومستی، شباب وکباب، آتش بازی اور فحاشی کی محفلیں منعقد کرتے ہیں، یہ سب کا سب عیسائیوں یہودیوں اور دنیا بھر کی بے ایمان قوموں کا ایجاد کیا ہوا عمل ہے، جس میں آج مسلمان بھی ملوث ہیں، عیسائیوں اور یہودیوں کے نقش قدم پر چل کر سال نو کا جشن مناتے ہیں اور بڑے ہی دھوم سے مناتے ہیں یہ بھول جاتے ہیں، آج دسمبر کی 29 تاریخ ہے، کل 30 تاریخ، پرسوں بروز اتوار 31 دسمبر کی شب 12 بجتے ہی دنیا بھر کی قومیں نیا سال کا جشن مناتے ہوئے انسانیت، شرافت، تہذیب وتمدن، شرم وحیا کی ساری حدیں پار کر جاتے ہیں، انہیں کسی چیز کا بھی احساس تک نہیں ہوتا ہے، مسلمانوں کو چاہیے اس موقع پر ان تمام چیزوں سے بچیں، اسلام ہمیں اس کی اجازت نہیں دیتا، اسلام میں سال نو کا جشن منانا منع ہے، نیا سال کا جشن منانے والو، ذرہ تو سوچو ہم کس نبیؐ کے امتی ہیں، کنؐ سے ہماری نسبت قائم ہے، اسلام نے ہمیں کیا سکھایا ہے، اسلامی تعلیمی اور احکامات ہمارے لیے کیا ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کیسا پاکیزہ نظام زندگی اور دستور حیات عطا فرمایا ہے، یہ موقع خوشی ومسرت کا نہیں، یہ موقع تو احتساب کا ہے، غور وفکر کا ہے، زندگی کے گذرے ہوئے ان قیمتی لمحات کو ہم نے کس طرح گذارا ہے، ہم نے کیا پایا اور کیا کھو دیا ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا زمانہ اور وقت کی قدر وقیمت کا اندازہ آپ اس سے لگائیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کتنے مقامات پر وقت کی قسم کھائی ہے، کبھی رات اور دن کی قسم کھائی، کبھی رات کیساتھ شفق کی قسم کھائی، کبھی فجر اور اس کے ساتھ دس راتوں کی قسم کھائی ہے، کبھی دن کی روشنی اور رات کے چھا جانے کی قسم کھائی ہے، کبھی خود زمانہ کی قسم کھائی ہے، رات اور دن کی آمد ورفت اور چاند وسورج کے طلوع وغروب سے اوقات کا علم ہوتا ہے، قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے ان کا ذکر نعمت کی حیثیت سے کیا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت میں انسانوں سے اس کی عمر کے بارے میں بھی سوال فرمائیں گے کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی، جس میں نصیحت حاصل کرنے والے لوگ نصیحت حاصل کر سکیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر آدمی سے اس کا سوال کیا جائے گا اس نے اپنی عمر کس کام میں گذاری اور اپنی جوانی کو کس مقصد میں صرف کیا، حضرت عبداللہ بن عباسؓ راوی ہیں آپؐ نے ارشاد فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ غفلت میں مبتلا ہیں، صحت اور فراغت وقت، اللہ تعالیٰ غفلت سے ہماری اور امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے، غیر اسلامی اُمور کو انجام دینے سے ہمیں بچائے، اسلامی تعلیمات اور احکامات پر عمل کی ہمیں توفیق عطا فرمائے، سال نو کی آمد کے موقع پر غیر اسلامی امور سے اللہ تعالیٰ ہم سب کی اور امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے،

نعمان امام انٹر اسکول مقابلہ مضمون نویسی وتقریر میں رئیس ہائی اسکول وجونیئر کالج کی شاندار کامیابی

بھیونڈی (شارف انصاری): - اسد اللہ خان انگلش ہائی اسکول ممبرا کے زیر اہتمام پانچویں نعمان امام انٹر اسکول مضمون نگاری وتقریری مقابلے کا انعقاد 23 دسمبر 2023 کو عمل میں آیا جس میں رئیس ہائی اسکول وجونیئر کالج، بھیونڈی کے طلبہ وطالبات نے نمایاں کامیابی حاصل کی مقابلۂ مضمون نویسی میں بارھویں سائنس اے کی طالبہ خان ریما امجد نے اول مقام حاصل کیا جبکہ سیکنڈری سیکشن میں اسی مقابلے کے تحت ہفتم ب کے انصاری محمد کعب ظہیر احمد نے اول مقام حاصل کیا۔ اسی کے ساتھ تقریری مقابلے کا دوسرا انعام گیارھویں آرٹس بی کی طالبہ خان سندس محمد خالد نے حاصل کیا اسکول ہذا کی بہترین کارکردگی پر اسے مجموعی کارکردگی کی ٹرافی بھی پیش کی گئی۔ کامیابی حاصل کرنے والے طالب علم وطالبات اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ حنا فرحین مومن، رشیدہ انصاری اور صوفیہ مومن کو کے ایم ای سوسائٹی کے صدر طلحہ فقیہ، سیکرٹری سہیل فقیہ، چیئرمین ایڈوکیٹ یاسین مومن، پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو، سپروائزرس اسرار پٹھان سبطین کشیلکر، وائی سی ایم او یو کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔

بی جے پی حکومت کا الیکشن کے وقت کا سیاسی ڈرامہ شرمناک ہے: نواز غنی ایم پی

لانتائی ریلوے پل بھی کہیں مدورائی ایمس اور رامانا تھاپورم ایرپورٹ کی طرح صرف کاغذی وعدہ نہ رہ جائے

چنئی۔ (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے رامانا تھاپورم لوک سبھا حلقے کے رکن پارلیمان و تمل ناڈو ریاستی نائب صدر نواز غنی نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بی جے پی حکومت ہمیشہ الیکشن کے دوران سیاسی ڈرامے کرتی ہے جو کہ شرمناک ہے۔ حال ہی میں رامانا تھاپورم ضلع کے لانتائی علاقے میں ریلوے برڈج کی تعمیر کرنے کو منظور کیا گیا ہے، جبکہ اس سے قبل مدورائی میں ایمس کی تعمیر اور رامانا تھاپورم میں ہوائی اڈہ تعمیر کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ صرف منظوری کی حد تک بات ختم نہ ہو بلکہ لانتائی میں ریلوے برڈج کا کام جلد از جلد شروع کیا جانا چاہئے اور لوگوں کو تکلیف سے بچانا چاہئے۔ نواز غنی ایم پی نے مزید کہا ہے کہ ہم کئی سالوں سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ رامانا تھاپورم ضلع کے لانتائی علاقے میں ریلوے فلائی اوور نہ بننے کی وجہ سے اس علاقے میں بارش کا پانی جمع ہونے سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور انہیں ان کے رہائشی مقامات تک پہنچنے کیلئے کئی کلو میٹر کا فاصلہ طئے کرنا پڑتا ہے۔ اس سلسلے میں میں نے ذاتی طور پر ریلوے کے مرکزی وزیر سے بھی ملاقات کی ہے اور ان سے فلائی اوور کا مطالبہ کیا ہے۔ ہم ضلعی کلکٹر کے ذریعے اور محکمہ کے افسران سے بار بار درخواستیں دے چکے ہیں۔ لیکن بی جے پی کی مرکزی حکومت، جس نے اس وقت چپی اختیار کر رکھی تھی، اب جب وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے رامانا تھاپورم کا دورہ کیا اور لوگوں نے ان کے سامنے لانتائی ریلوے فلائی اوور کا مطالبہ رکھا تو لوگوں کے مطالبے کے بعد فلائی اوور بنانے کی اجازت دے دی ہے۔ رامانا تھاپورم رکن پارلیمان نواز غنی نے کہا ریلوے فلائی اوور کی تعمیر مرکزی حکومت کے محکمہ ریلوے کی لازمی ذمہ داری ہے۔ یہ ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے، اور یہ ایک اہم کام ہے جسے مرکزی حکومت کی ریلوے کی وزرات نے کرنا ہے۔ مرکزی بی جے پی حکومت نے اتنے سالوں تک ایسا نہ کر کے عوام کو گمراہ کیا ہے۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے اب اجازت دے دی ہے، لیکن اتنے سالوں سے عوام کو تکلیف میں مبتلا کرنے پر تشویش کا اظہار کرنا چاہئے نہ کہ اسے ایک کارنامہ سمجھ کر فخریہ بیان کرنا چاہئے۔ حقیقت یہی ہے کہ لوگوں کو اتنے سالوں تک تکالیف بھگتنے کیلئے چھوڑ دیا گیا، جب کہ انڈین یونین مسلم لیگ کی طرف سے ہم یہ مطالبہ کر رہے تھے لانتائی علاقے میں ریلوے فلائی اوور نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہو رہی ہے۔ لہٰذا علاقے میں ایک ریلوے پل کی تعمیر کی جائے۔ ایسا لگتا ہے کہ اگر اس وقت جب انتخابات قریب آرہے ہیں تو مرکزی وزیر خزانہ انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس فلائی اوور کی تعمیر کی اجازت دے رہی ہیں۔ ہمارا سوال ان سے یہی ہے کہ انہوں نے ایک درخواست کو اتنے سالوں سے زیر التوا کیوں رکھا جو ان کے خیال میں آسانی سے پوری ہو سکتی ہے؟۔ اگر مرکزی وزیر خزانہ کو لگتا ہے کہ وہ راتوں رات تمل ناڈو کے ماہی گیروں کو سری لنکن بحریہ سے رہا کر سکتے ہیں تو یہ فکر آپ کو اس وقت کیوں نہیں آئی جب ہمارے ماہی اتنے سالوں سے مشکلات کا شکار تھے۔ جس پارلیمنٹ میں آپ سب بیٹھتے ہیں، میں نے تمام اجلاسوں میں ان مسئلوں پر کئی بار بولتا رہا ہوں، وہ مطالبات آپ کے کانوں تک کیوں نہیں پہنچے؟۔ آپ اس وقت انتخابی سیاست کے لیے جو سیاسی ڈرامہ کر رہے ہیں وہ رسوا کن ہے۔ انڈین یونین مسلم لیگ کے رکن پارلیمان وتمل ناڈو ریاستی نائب صدر نواز غنی نے اختتام میں کہا ہے کہ میری پرزور گذارش ہے کہ رامانا تھاپورم ضلع کے لانتائی علاقے میں ریلوے فلائی اوور کی تعمیر کی اجازت دی گئی ہے اس کو پورا کیا جائے۔ مدورائی ایمس اور رامانا تھاپورم ایرپورٹ کی طرح اسے محض اجازت تک محدود نہ رکھیں، کیونکہ مذکورہ علاقے میں ریلوے فلائی اوور نہ ہونے کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

سندھ میں بنیاد پرست اسلام پسندوں کا ایک اور ہندو مندر پر حملہ

سندھ۔ (پاکستان) 29/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں اقلیتوں کی عبادت گاہوں پر حملوں کے سلسلے میں، راما پیر مندر جسے بابا رام دیو مندر بھی کہا جاتا ہے، ایک اور ہندو مندر پر ایک انتہا پسند ہجوم نے سندھ کے علاقے ٹنڈو الہ یار میں حملہ کیا ہے۔ مندر کے احاطے سے سی سی ٹی وی فوٹیج میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک انتہا پسند ہجوم اپنے ہاتھوں میں لاٹھیاں اور ڈنڈے لے کر مندر پر حملہ کر رہا ہے اور ہندو عبادت گزاروں کو پیٹنا شروع کر رہا ہے۔ یہ منظر ایک بار پھر پاکستان میں اقلیتی ہندوؤں پر نہ ختم ہونے والے ظلم وستم کی ایک پریشان کن حقیقت پر زور دیتے ہیں۔ فکر کی بات یہ ہے کہ جس ہندو مندر پر حملہ کیا جا رہا ہے وہ سندھ کا تیسرا سب سے بڑا ہندو زیارت گاہ ہے اور کمیونٹی میں اس کی بہت اہمیت ہے، جو 19 ویں صدی کے ایک سنت بابا رام دیو کے لیے وقف ہے۔ پاکستان میں انتہا پسند اسلام پسندوں کی طرف سے ہندوؤں کو مسلسل نشانہ بنایا جاتا ہے، خواہ وہ مہلک حملوں کے ذریعے ہو، توہین رسالت کے مقدمات میں ملوث ہو، ہندو خواتین اور نابالغ لڑکیوں کا اغوا، ان کی زبردستی تبدیلی مذہب یا شادی ہو۔ ان ناجائز طریقوں کے پیچھے واحد مقصد اسلامی جمہوریہ پاکستان کی پوری آبادی کو تبدیل کرنا ہے۔ اس کے مطابق مندروں پر بھی شدید حملے ہوتے ہیں کیونکہ عبادت گاہیں کسی بھی مذہب کے لیے عقیدے کے مرکز کے طور پر کام کرتی ہیں۔ مندروں پر حملہ واضح طور پر انسانی اور اقلیتی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے جو مذہبی تنوع کے خلاف ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکستان میں مندروں کی توڑ پھوڑ کی تاریخ رہی ہے، بعض اوقات اسٹیبلشمنٹ کے کہنے پر بھی۔ اس سے قبل سندھ میں 100 سال پرانے ماری ماتا مندر اور ہنگلاج ماتا کے مندر میں توڑ پھوڑ کی گئی تھی۔ ٹنڈو الہ یار میں ہندو مندر پر حملہ ایک بار پھر یاد دلاتا ہے کہ پاکستان میں ہندو محفوظ نہیں ہیں اور ان کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

چین نے تائیوان کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے میں مزید کٹوتیاں کرنے کا اشارہ دیا

بیجنگ۔ 29/دسمبر۔ ایم این این۔ تائیوان نیوز نے چین کے تائیوان افیئر آفس کے ترجمان چن بن ہوا کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ اگر تائیوان کی حکومت تائیوان کی آزادی کے راستے پر قائم رہتی ہے تو چینی حکومت نے اپنے آزاد تجارتی معاہدے میں مزید کٹوتیاں کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ گزشتہ ہفتے، چین نے اعلان کیا کہ وہ تائیوان سے درآمد کی جانے والی 12 پیٹرو کیمیکل مصنوعات کے لیے ترجیحی محصولات ختم کر رہا ہے۔ 2010 میں دونوں ممالک کے درمیان کراس سٹریٹ اکنامک کوآپریشن فریم ورک ایگریمنٹ طے پانے کے بعد کم شرحوں پر عمل درآمد کیا گیا۔ تائیوان میں انتخابات سے پہلے، چین نے مقامی سیاست دانوں کو مدعو کرنے اور تجارتی پابندیاں لگانے جیسی مختلف کوششیں کر کے اس عمل میں مداخلت شروع کر دی ہے۔ اکنامک کوآپریشن فریم ورک ایگریمنٹ کے حالیہ اقدامات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، چن بنھوا نے کہا کہ اگر "ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کے حکام "اپنے طریقے پر چلتے ہیں اور تائیوان کی آزادی کے راستے پر ثابت قدم رہتے ہیں، تائیوان امور کا دفتر "متعلقہ محکموں کو قواعد کے مطابق مزید کارروائی کرنے کی حمایت کرے گا۔ چن نے موجودہ اکنامک کوآپریشن فریم ورک ایگری مسائل کو ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کی حکومت کی جانب سے "1992 کے اتفاق رائے" کو قبول کرنے سے انکار سے جوڑا ہے۔ ڈی پی پی کے رہنماؤں نے مبینہ معاہدے کو ماضی کی یادگار قرار دیا ہے، جس پر وہ زور دیتے ہیں کہ آج کے جیو پولیٹیکل ماحول میں اب یہ درست نہیں ہے۔ چین کے تائیوان افیئر آفس کے ترجمان چن بنھوا نے ڈی پی پی کے انکار کو موجودہ اکنامک کوآپریشن فریم ورک ایگریمنٹ اور تائیوان اور چین کے درمیان دیگر تجارتی تنازعات کی اہم وجہ قرار دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چین کی کمیونسٹ پارٹی تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتی ہے، باوجود اس کے کہ اس نے اس پر کبھی کنٹرول نہیں کیا۔ دریں اثنا، چینی صدر شی جن پنگ نے دعویٰ کیا ہے کہ چین کے ساتھ تائیوان کا "دوبارہ اتحاد" "ناگزیر" ہے۔ شی نے یہ باتیں عوامی جمہوریہ چین کے بانی ماوزے تنگ کی 130 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک خطاب کے دوران کہیں۔ شی نے کہا کہ مادر وطن کے ساتھ مکمل اتحاد کا ادراک ترقی کا ایک ناگزیر راستہ ہے، یہ درست ہے اور عوام کیا چاہتے ہیں۔ مادر وطن کو دوبارہ متحد ہونا چاہیے اور رہے گا۔ ژی کے بیانات تائیوان پر چین کے دعوے کا اعادہ کرتے ہیں، جو ایک خود مختار جزیرے کی جمہوریت ہے، اور چین کی عالمی طاقت اور قد کو بڑھانے کے لیے اس کے وسیع تر مقصد کے مطابق ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

آیوشمان گولڈن کارڈ خصوصی مہم کا مثبت ردعمل

ایک دن میں 21 ہزار 714 اندراج

سی ای او مینل کرنوال کی گاؤں والوں سے بات چیت

ناندیڑ:29/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) آیوشمان بھارت یوجنا کو عام آدمی کے لیے طبی علاج کے لیے ایک بہت ہی فائدہ مند اسکیم کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے وہ آیوشمان گولڈن کارڈ حاصل کریں اور اس اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر سرپنچ سنتابائی نارائن راؤ لینڈلے، دیہی واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر امول پاٹل، ڈپٹی

کے لیے مستفیدین کے پاس آیوشمان گولڈن کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔ ضلع کلکٹر ابھجیت راوت اور ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے جمعرات 28 ڈسمبر کو ضلع کے ان لوگوں کے لئے خصوصی مہم چلانے کی اپیل کی جنہیں ابھی تک آیوشمان گولڈن کارڈ نہیں ملا ہے یا جنہوں نے ابھی تک اس کارڈ کے لئے درخواست نہیں بھری ہے۔ اس خصوصی مہم کو ضلع بھر میں اچھا ردعمل ملا ہے اور ایک ہی دن میں 21 ہزار 714 اندراج ہوئے ہیں۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے اچانک دورہ کیا اور ضلع کے مختلف گاؤں میں آیوشمان گولڈن کارڈ خصوصی مہم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ناندیڑ تعلقہ کے کھر گاؤں، ننّدوسا، پاسدگاؤں وغیرہ گاؤں میں گاؤں والوں سے بات چیت کی۔ آیوشمان بھارت یوجنا عام لوگوں کے لیے طبی علاج کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور انھوں نے گاؤں کی سطح پر بھی سے اپیل کی کہ انجینئر واڈیکر، پنچایت کمیٹی کے افسران، ملازمین اور گاؤں کے لوگ موجود تھے۔ آیوشمان گولڈن کارڈ رجسٹریشن مہم میں ضلع میں ایک ہی دن میں 21 ہزار 714 رجسٹریشن کیے گئے ہیں، آیوشمان گولڈن کارڈ رجسٹریشن کے تعلقہ وار اعداد وشمار اس طرح ہیں- اردھاپور تعلقہ میں 1 ہزار 145، بھوکر- 1 ہزار 175، بلولی- 1 ہزار 203، دیگلور- 920، دھرم آباد- 288، ہدگاؤں- 1 ہزار 695، ہمایت نگر- 428، قندھار- 1 ہزار 12، کنوات- 1 ہزار 118، لوہا- 1 ہزار 985، مہور- 2 ہزار 151، مُدھڈ، مکھیڈ- 2 ہزار 916، نائگاؤں- 2 ہزار 114، ناندیڑ- 1 ہزار 787 اور عمری تعلقہ میں 653 کل 21 ہزار 714 اندراجات۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر۔ بالاجی شندے کی رہنمائی میں محکمہ صحت کے افسران، ملازمین، گاؤں کے ملازمین، اساتذہ، آشا ورکرس وغیرہ نے گاؤں کی سطح پر سخت محنت کی۔

میونسپل کارپوریشن کی عدم ٹیکس کی ادائیگی پر کاروائی

ناندیڑ: میونسپل کارپوریشن نے شہر میں جائیداد ٹیکس کی وصولی کیلئے مہم میں شدت پیدا کردی ہے۔ اور جو املاک مالکان ٹیکس ادا نہیں کررہے ہیں انکی جائیدادوں کو سیل کیا جارہا ہے۔ آج بھی میونسپل کارپوریشن کے عملہ نے زون نمبر 1 اشوک نگر کے حدود میں ٹیکس کی عدم ادائیگی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی ہے۔ یہاں پر چھ دوکانوں کو سیل کردیا گیا۔ ان پر 85 ہزار روپیوں کا ٹیکس بقایا تھا۔ اس کاروای میں زونل آفیسر مرزا فرحت اللہ بیگ، راجیش جادھو، پرمود پولاواڑ ودیگر نے حصہ لیا۔

میونسپل کارپوریشن کی قدیم شہر میں

غیر مجاز قبضہ جات کے خلاف بڑی کاروائی

ناندیڑ: 29/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن نے آج 29 ڈسمبر کو شام کے وقت قدیم شہر کے اتوارہ علاقہ، منیار گلی، چکن مارکیٹ، برقی چوک، محمد علی روڈ پر واقع غیر مجاز قبضہ جات کے خلاف زبردست کاروائی کی ہے۔ کارپوریشن کے محکمہ تجاوزات ہٹاو دستہ کے ذمہ دار شری مورے، ملازم شنگلے اور دیگر کی ٹیم نے آج اتوارہ پولس اسٹیشن کے پی آئی شری تامبے سرکی موجودگی میں یہ کاروائی انجام دی۔ اتوارہ حدود کے تمام بازاروں میں مین روڈ پر دوکانداروں اور ہاتھ گاڑے والوں نے ایک طرح سے اپنا قبضہ کررکھا ہے جس کے باعث عوام الناس بالخصوص گاڑی چلانے والوں کو بہت زیادہ مشکلات پیش آرہی ہیں۔ قدیم مونڈھا کا پُل ٹرافک کیلئے کچھ دنوں سے بند ہے اسلئے بھی سیڈ کو ہڈ کو کی ٹرافک بھی چوک، قدیم مونڈھا اور وزیر آباد آنے کیلئے ناوگھاٹ پُل سے آمد ورفت کررہی ہے۔ ایسے میں یہ تمام ٹرافک صرافہ چوک بازار سے گزر رہی ہے۔ کارپوریشن کے دستہ نے تقریبا دو ٹریکٹر سامان ضبط کیا ہے۔ عوام نے اس کاروائی کا خیر مقدم کیا ہے اور کارپوریشن پر زور دیا کہ وہ ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہر ہفتہ اس طرح کی کاروائی کو انجام دیں تاکہ شہریان کو ٹرافک کے مسائل سے نجات مل سکے۔

معیاری کام کرنا بھی قومی خدمت ہے: کرنل منکوال جیت

ایڈونچر مشن 'پروت سے ساگر ترنگا' میں ناندیڑ ہوائی اڈے پر چار چھوٹے طیارے پہنچے

ناندیڑ:29/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ممبئی سے پرز وار کی یادگاری صد سالہ اور کارگل فتح کی 25ویں سالگرہ کے موقع پر، ہندوستانی فوج کی بہادری کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایڈونچر مشن 'پروت سے ساگر ترنگا' شروع کیا گیا ہے۔ اس پہل کے ایک حصے کے طور پر، تجربہ کار پائلٹس نے آج ناندیڑ ہوائی اڈے پر چار چھوٹے طیاروں کو لینڈ کیا۔ کرنل منکوال جیت نے زور دے کر کہا کہ کارگل جنگ میں شہید فوجیوں کی بہادری اور قربانیوں کا علم نئی نسل تک پہنچنا چاہیے اور نوجوانوں کو ایسی مہم سے متاثر ہو کر ملک کی خدمت کے لیے معیاری کام کرنا چاہیے۔ نیشنل آرمی مائیکرو لائٹ مشن کے ایک حصے کے طور پر آج ناندیڑ ہوائی اڈے پر 4 مائیکرو لائٹ طیارے پہنچے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ کرنل اے بی ٹی ایم، لیفٹیننٹ کرنل جتیندر سیوچ، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈپٹی ڈویژنل آفیسر وکاس ملنے، ایر پورٹ سکیورٹی آفیسر پورگاونکر، کیپٹن سنکھیے ارائے، مینجر پریا درشنی کے وغیرہ موجود تھے۔ حب الوطنی کے جذبے کو بڑھانے اور نئی نسل کو ملک کے لیے قربانیاں دینے والے فوجیوں کی بہادری سے آگاہ کرنے کے مقصد سے، ہندوستانی فوج نے کشمیر سے کنیا کماری تک چار مائیکرو لائٹ طیاروں کے ساتھ مائیکرو لائٹ مشن 2023-24 کا آغاز کیا ہے۔ اس مشن میں یہ طیارے کشمیر سے کنیا کماری تک کا کل 9 ہزار 500 کلومیٹر کا سفر طے کریں گے۔ اس مہم کے ذریعے ایڈونچر اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ کرنل منکوال جیت نے کہا کہ یہ مہم علاقائی تنوع اور ملک کی خوبصورتی کی علامت ہے۔ طیارے کے پائلٹ خلا میں قومی اور فوجی پرچم فخر سے لہرائیں گے۔ یہ فوج کا اختراعی آپریشن ہے اور ایسا آپریشن پہلے کبھی نہیں ہوا۔ یہ طیارے کل 37 مقامات پر رکیں گے اور ہندوستانی فوج کے مائیکرو لائٹ مشن میں 37 دن تک سفر کریں گے۔ یہ مشن بہت پہلے شروع ہو چکا ہے اور آج یہ طیارہ امراوتی سے ناندیڑ ہوائی اڈے پر پہنچا ہے۔ بھارتی فوج کے کرنل منکوال جیت نے بتایا کہ یہ مائیکرو لائٹ طیارے ناندیڑ ہوائی اڈے سے کل بیدر کے لیے روانہ ہوں گے۔

اعلان عام

میرے موکل تسلیم خان ولد معین الدین خان ساکن دیگلور کی دی ہوئی معلومات واختیار کی بناء پر اعلان عام دیا جارہا ہے کہ میری موکلہ موضع برہمپوری تعلقہ وضلع ناندیڑ کے کھیت زمین گٹ نمبر 26/2/B/2 میں سے 42.5 آر کی مالک وتابع دار ہے۔ انکے نام کا اندراج 7/12 اُتارا میں مالک وتابع دار کے طور پر ہے میرے موکل کے تابع میں زمین ہے۔ مذکورہ زمین کی رجسٹری میں غلطی سے جنوب میں تعینی مندر کی جگہ اور گاڑے گاوں شیبوروڈ ظاہر کیا گیا ہے۔ جبکہ بالراست گاڑے گاوں وشیبوروڈ ہے اور اس تعلق سے اندراج سابقہ لنک رجسٹری میں بھی ہے۔ میرے موکل نے مذکورہ غلطی شدہ جنوب سمت کا حدود اربع کی درستی کی جائے وجنوب کو گاڑے گاوں شیبوروڈ حدود اربع دکھایا جائے اسلئے مستقل دعویٰ نمبر 574/2023 داخل کیا ہے اور اس سے قبل پرجاوانی پیپر میں اعلان عام دیا ہے۔ اس کے علاوہ سروے نمبر 28 اور 50 میں کے افراد کا میرے موکل کی زمین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وجاہت علی کان ولد رحمت علی خان نے پلاٹ نمبر 53 تا 65 رجسٹری نمبر 4304/ 2010 بتاریخ 26-8-2010 کو خریدی کئے ہیں۔ مذکورہ پلاٹ کے کل رقبہ میں مغرب میں 20 فٹ چوڑی سڑک اور مشرق میں 20 فٹ چوڑی سڑک ہے جو حدود اربع میں ظاہر کیا گیا ہے اور اسکے بعد مذکورہ لے آوٹ میں پلاٹ نمبر 69 تا 119 پلاٹس کی جگہ 42.5 آر زمین میرے موکل نے خریدی کی ہے۔ مذکورہ 20 فٹ چوڑی سڑک کا اختیار وجاہت علی خان اور میرے موکل کو ہے۔ اور میرے موکلین کا پلاٹ 53 تا 65 کے بارے میں کوئی تنازعہ نہیں ہے اور وجاہت علی خان ولد رحمت علی خان کی جگہ پلاٹ یا کھلی جگہ کے طور پر فروخت کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ اسلئے مذکورہ سڑک کی جگہ کے بارے میں کوئی بھی کاروبار نہ کریں اگر کرتا ہے تو قانونی کاروائی کی جائے گی،

معرفت: ایڈوکیٹ ایس. آر. دھن کوٹے، ناندیڑ 9890209569
ایڈوکیٹ یوسف الدین فصیح الدین۔ موبائل 8788088452
المشتہر: بتسلیم خان ولد معین الدین۔ موبائیل: 982392882

جدید ترین سہولیات سے لیس ہوگی 'نئی وندے بھارت'

جالنہ۔ممبئی سمیت 6 ٹرینوں کا وزیر اعظم افتتاح کریں گے

ٹرین میں کتنے کوچ اور رفتار کیا ہوگی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نئی سیمی ہائی اسپیڈ ٹرین وندے بھارت کی 6 نئی ٹرینوں کا افتتاح کریں گے۔ ان میں شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا - نئی دہلی، امرتسر - دہلی جنکشن، کوئمبٹور- بنگلورو، منگلورو- مڈگاوں، جالنہ- ممبئی اور ایودھیا دھام جنکشن- آنند وہار ٹرمینل کے درمیان چھ مزید وندے بھارت ایکسپریس متعارف کرانے کے لیے تیار ہیں۔ نئی متعارف کرائی گئی وندے بھارت ٹرینوں میں سے تین شمالی ریلوے کے ذریعے چلائی جائیں گی۔ ان ٹرینوں سے قومی دارالحکومت نئی دہلی سے مذہبی شہروں ایودھیا، شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اور امرتسر جانے والے مسافروں کو فائدہ پہنچے گا۔ ٹرین کے بنیادی نظام کو 'انٹیگرل کوچ فیکٹری، چنئی' میں ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے، جو ملک میں ہندوستانی ریلوے کی سب سے بڑی کوچ مینوفیکچرنگ یونٹ ہے۔ اس میں بہتر ڈیزائن، داخلہ اور رفتار ہے، جو مسافروں کو آرام دہ اور آسان سفر کا تجربہ فراہم کرے گی۔ ٹرین جدید ترین حفاظتی خصوصیات اور آرمر ٹیکنالوجی سے بھی لیس ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس ٹرین میں 16 کوچز کی چیئر کار کانفیگوریشن ہے، جس میں اسٹین لیس اسٹیل کار باڈی اور 1128 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ ان کی رفتار کی حد 160 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ جدید ترین سسپنشن سسٹم مسافروں کے لیے بہترین سفر اور آرام کو یقینی بنائے گا۔ وندے بھارت ایکسپریس میں مسلسل کھڑکیاں ہیں جو ٹرین کی جمالیاتی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ ٹرین کی رنگ سکیم کے ساتھ ساتھ اندرونی حصے کو جدید ٹرین سیٹ کے مجموعی تھیم کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ٹرین میں مسافروں کے لیے بہترین سہولیات ہیں جیسے آن بورڈ وائی فائی انفوٹینمنٹ، جی پی ایس پر مبنی مسافروں کی معلومات کا نظام، عالیشان انٹیریئرز، ٹچ فری فیچرز کے ساتھ بائیو ویکیوم ٹوائلٹس، ڈیفیوزڈ ایل ای ڈی لائٹنگ، ہر سیٹ کے نیچے چارجنگ پوائنٹس، پرسنلائزڈ ٹچ بیسڈ۔ اس میں ہوا کی جراثیم سے پاک سپلائی کے لیے یووی لیمپ کے ساتھ ریڈنگ لائٹ اور کنسیلڈ رولر بلائنڈ کے ساتھ بہتر ہیٹنگ وینٹیلیشن اور ایئر کنڈیشننگ سسٹم بھی شامل ہے۔ وندے بھارت ایکسپریس کے دونوں سرے پر دو ڈرائیور کیب کوچز ہیں جو اسے تیزی سے منزل تک پہنچنے کے قابل بناتی ہیں۔ ڈرائیور کیب کی ایروڈینامک شکل (نوز کون) ایئر ڈریگ کو کم کرکے توانائی کی ضروریات کو نمایاں طور پر بچائے گی۔ وندے بھارت 2.0 میں بریک سسٹم الیکٹرو نیومیٹک ہے، جس میں بریک ڈسک براہ راست وہیل ڈسک پر لگائی جاتی ہے، اس طرح بریک کا فاصلہ کم ہو جاتا ہے۔ معذور مسافروں کے لیے خصوصی بیت الخلاء بنائے گئے ہیں۔ بائیو ویکیوم ٹوائلٹس بھی موجود ہیں جن میں ٹچ فری سہولیات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ سیٹ کے ہینڈل پر بریل حروف میں سیٹ نمبر بھی دیے گئے ہیں۔ ہر کوچ میں 32 انچ کا پیسنجر انفارمیشن اینڈ انفوٹینمنٹ سسٹم لگایا گیا ہے۔ ٹرین کا وچ (ٹرین کے تصادم سے بچاو؟ کا نظام) سے لیس ہے۔ ہر کوچ میں ایمرجنسی لائٹنگ لگائی گئی ہے۔ کوچ کے باہر ریئر ویو کیمرہ سمیت 4 پلیٹ فارم سائیڈ کیمرے لگائے گئے ہیں۔

ذات پات کے بھید بھاو؟ والی پوسٹ

چیف منسٹر آسام کو معافی مانگنی پڑی

گوہاٹی: چیف منسٹر آسام ہیمنت بشوا شرما نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ذات پات کے بھید بھاو؟ والے ریمارکس اپ لوڈ کرنے کے لئے یہ کہتے ہوئے معافی مانگ لی کہ ان کی ٹیم نے بھگود گیتا کے ایک شلوک کا ''غلط ترجمہ'' کیا۔ شرما نے جمعرات کی رات ایکس اور فیس بک پر پوسٹ میں کہا تھا کہ وہ اپنے سوشل میڈیا ہینڈلس پر ہر صبح بھگود گیتا کا ایک شلوک اپ لوڈ کرتے ہیں۔ اب تک 668 شلوک اپ لوڈ کرچکے ہیں۔ حال میں میری ٹیم نے ایک شلوک غلط ترجمہ کے ساتھ پوسٹ کیا۔ غلطی کا پتہ چلتے ہی میں نے پوسٹ کو ڈیلیٹ کردیا۔ اگر اس پوسٹ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہو تو میں معافی مانگتا ہوں۔ چیف منسٹر نے زور دیا کہ ریاست آسام' سری منت شنکر دیو کی اصلاحی تحریک کے نتیجہ میں ذات پات کے بھید بھاو سے پاک معاشرہ کی کامل عکاسی کرتی ہے۔ 26 ڈسمبر کو شرما کے آڈیو ویژول پوسٹ میں انیمیٹڈ ویڈیو میں کہا گیا تھا کہ کاشت' گائے پالنا اور تجارت کرنا ویشیا کی عادت اور فطری ڈیوٹی ہے جبکہ 3 ورنا برہمن' شتریہ اور ویشیا کی خدمت کرنا شودروں کی فطری ڈیوٹی ہے۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے شرما نے یہ تک کہا تھا کہ کرشن بھگوان نے خود ویشیا اور شودروں کی فطری ڈیوٹی بتادی تھی۔ اس پر بڑا سیاسی ہنگامہ برپا ہوا۔ اپوزیشن قائدین نے اس کی مذمت کرتے ہوئے اسے بی جے پی کی منووادی آئیڈیالوجی قرار دیا۔

عربی مدارس کے فارغین راست بی اے میں داخلہ کے اہل

سینیٹ ممبر شیخ ظہور خالد کی تاریخی کامیاب مساعی

اورنگ آباد: سینیٹ ممبر شیخ ظہور خالد کی مسلسل پیروی کے باعث بالآخر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم ودیگر ایسے عربی مدارس جن کا الحاق ندوۃ العلماء لکھنؤ سے ہیں ان فارغین کے لیے بی۔ اے میں راست داخلوں کو منظوری دے دی ہے۔ واضح ہو کہ شیخ ظہور خالد ایک عرصے سے عربی مدارس کے فارغین کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں راست داخلے کے لیے کوشاں تھے تاکہ طلباء جدید عصری تعلیمی نظام کے ذریعے عملی میدان میں بھی کامیاب ہوسکیں۔ اس سلسلے میں مختلف بورڈ آف اسٹڈیز، اکیڈمک کونسل اور یونیورسٹی کے ارباب مجاز میں رجسٹرار، ڈین اور وائس چانسلر سے کامیاب نمائندگی کی اور انہیں یہ سمجھانے میں کامیاب رہے کہ عربی مدارس سے فارغ طلباء راست بی۔ اے میں داخلہ لینے کے اہل ہیں۔ اس کامیاب مساعی کی بناء پر بالآخر اس تجویز کو قانونی حیثیت تفویض کردی گئی جس کے باعث عربی مدارس سے فارغ طلباء اب راست بی۔ اے میں آئندہ تعلیمی سال سے داخلہ لے سکیں گے۔ ایک گفتگو میں شیخ ظہور خالد نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں وہ ملک کے مایہ ناز مدارس جیسے جامعہ دیوبند، جامعہ اشاعت العلوم (اکل کنواں)، جامعتہ الفلاح وغیرہ سے الحاق رکھنے والے تمام عربی مدارس کے فارغین کے داخلے کے لیے بھی کوشاں رہیں گے تاکہ عربی مدارس کے فارغین کو اعلیٰ وتکنیکی تعلیم کا مواقع حاصل ہوسکیں اور وہ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرسکیں۔ شیخ ظہور خالد نے بتایا کہ انہیں اس سلسلے میں رکن اسمبلی ستیش چوہان کی رہنمائی حاصل رہی ہے جبکہ اردو وعربی کی بورڈ آف اسٹڈیز کے اراکین میں بالخصوص ڈاکٹر عبدالرشید مدنی، ڈاکٹر سلیم محی الدین، ڈاکٹر مصطفیٰ خیری ودیگر کا تعاون حاصل رہا ہے۔ انہوں نے اردو صحافتی برادری بالخصوص شکیب خسرو، شارق نقشبندی، عبدالواحد فاروقی، ضمیر قادری اور نایاب انصاری کے علاوہ حاجی عبدالجبار صدر، جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، محمد وصیل، صدر وارثانِ حرف وقلم، سنئیر صحافی ابوبکر رہبر اور ڈاکٹر محمد صادق ندوی کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں یونیورسٹی کی جانب سے اعلامیہ عنقریب جاری ہونے والا ہے۔ جس کا اطلاق آئندہ تعلیمی سال سے ہوگا۔ عربی مدارس کے فارغین اس سے استفادہ کریں۔

Registered With Ministry of Minority affairs
(Hajj Division) Govt.Of India
IATA
Best Umrah Package
Umrah Offer 5% Discount
HAJJ & UMRAH 2024 Booking Open
25 Saalo Se Bharose Ka Safar
12 Jan.2024
Group Rawangi
UMRAH PACKAGE

14 Days	15 Days	20 Days
Rs.75000/-	Rs.88,500/-	Rs.99,000/-
(No Discount)	(5% Discount)	(5% Discount)

Saudi Airlines · Direct Flight · Mumbai To Jedha/ Jedha to Mumbai · Free Umrah Kit
Total Luggage weight Allow 54K.+5 Lit.Zam Zam · Hotel At Waking Distance
Makkha & Madina Ziyarate · 5 Umrah with Group · 3 Times food & Tea · Free Laundry
Booking Head Office Aurangabad :
Rabita
HAJJ UMRAH TOURS
Rabita Tower,Lotakaranja Road,Aurangabad
M.No.9420 567 888 (Abdul Majid Sahab)
Booking Branch Office Nanded :
SHARP COMPUTER
Hyder Bagh No.1,Degloor Naka
Near Hyder Function Hall,Nanded
M.No.9922224251(Rafiq Sir)

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلے وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔